Over 200K+ Followers

23 FEB TO 01 MARCH, 2026 | ☆☆☆ ۲۳فروری تا یکم مارچ۲۰۲۶

عوام۔نظام اور ایوان

چیف ایڈیٹر: شیخ راشد عالم

ایڈیٹر: نشید آفاقی

PAKISTAN WATCH

پاکستانی پاسپورٹ طاقتور ہو گیا؟

پاکستان کی دفاعی صنعت نے عالمی سطح پر اپنا لوہا منوالیا

پاکستان میں سونے کے ذخائر میں زبردست اضافہ

خبردار ذرا سی غلطی آپ کو کنگال کر سکتی ہے

پاکستان کا عالمی ڈیجیٹل شراکت داری میں قائدانہ کردار

پاکستانی پاسپورٹ طاقتور ہو گیا؟

پاکستان واچ رپورٹ

عالمی پاسپورٹ درجہ بندی نے ایک بار پھر اس حقیقت کو اجاگر کیا ہے کہ سفری آزادی محض ویزا سہولت کا معاملہ نہیں بلکہ یہ کسی ملک کی عالمی ساکھ، سفارتی فعالیت اور معاشی استحکام کی عکاس ہوتی ہے۔ Henley & Partners کی جانب سے جاری کردہ فروری 2026 کے ہینلے پاسپورٹ انڈیکس میں پاکستان کی درجہ بندی میں بہتری ایک اہم اور حوصلہ افزا پیش رفت کے طور پر سامنے آئی ہے۔

اگرچہ عالمی فہرست میں اب بھی پاکستان کو نچلے درجوں میں شمار کیا جاتا ہے، تاہم ایک درجے کی بہتری بھی سفارتی میدان میں مثبت پیش رفت کی علامت ہے۔ جنوری میں جاری درجہ بندی کے مقابلے میں فروری کی فہرست میں پاکستانی پاسپورٹ 97 ویں نمبر پر آیا اور اس کے حامل افراد کو 32 ممالک میں ویزا فری یا آن ارائیول رسائی حاصل ہے۔ بظاہر یہ اعداد محدود دکھائی دیتے ہیں، مگر عالمی سفارتی ماحول میں ہر درجہ ایک مسلسل کوشش، مذاکرات اور اعتماد سازی کا نتیجہ ہوتا ہے۔

پاکستان کی بہتری: ایک علامتی مگر اہم قدم

گزشتہ چند برسوں میں پاکستان نے خطے اور اس سے باہر کئی ممالک کے ساتھ تعلقات کو وسعت دی ہے۔ معاشی اصلاحات، ڈیجیٹلائزیشن، سرمایہ کاری کے فروغ اور علاقائی روابط میں بہتری جیسے اقدامات نے بین الاقوامی سطح پر پاکستان کے امیج کو مستحکم کرنے میں کردار ادا کیا ہے۔ یہی سفارتی سرگرمیاں مستقبل میں مزید ویزا سہولتوں کی بنیاد بن سکتی ہیں۔

پاسپورٹ کی طاقت صرف اس بات سے نہیں ناپی جاتی کہ کتنے ممالک میں ویزا فری رسائی ہے، بلکہ یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ عالمی برادری کسی ملک کے شہریوں کو کس نظر سے دیکھتی ہے۔ اعتماد، سیکیورٹی سسٹمز، بائیومیٹرک نظام، اور قانونی سفری ریکارڈ بھی اس میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پاکستان نے حالیہ برسوں میں اپنے پاسپورٹ اور امیگریشن سسٹم کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے اقدامات کیے ہیں، جو طویل المدتی طور پر فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں۔

عالمی تناظر میں پاکستان

اس فہرست میں سرفہرست مقام Singapore کو حاصل ہے، جس کے شہری 192 ممالک میں ویزا فری رسائی رکھتے ہیں۔ دوسرے نمبر پر Japan اور SouthKorea ہیں جن کے پاسپورٹس کے ذریعے 187 ممالک میں سفر ممکن ہے۔ تیسرے نمبر پر Sweden اور UnitedArabEmirates مشترکہ طور پر موجود ہیں۔ یہ ممالک مضبوط معیشت، متحرک سفارت کاری اور عالمی اعتماد کے باعث اعلیٰ پوزیشن پر ہیں۔ ان کی مثالیں یہ واضح کرتی ہیں کہ مستقل پالیسی، عالمی شراکت داری اور اقتصادی استحکام پاسپورٹ کی طاقت کو براہ راست متاثر کرتے ہیں۔ پاکستان کے علاقائی مقابلے کا جائزہ لیا جائے تو بھارت 80 ویں نمبر پر، چین 59 ویں، ایران 92 ویں جبکہ سعودی عرب 54 ویں نمبر پر رہا۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ جنوبی ایشیا اور مشرق وسطیٰ میں سفری آزادی کے حوالے سے مختلف سطحوں پر پیش رفت جاری ہے۔

درجہ بندی میں بہتری کیوں اہم ہے؟

کسی بھی ملک کے پاسپورٹ کی درجہ بندی میں معمولی بہتری بھی کئی حوالوں سے اہمیت رکھتی ہے:

.1 **سرمایہ کاری کا اعتماد** — جب کسی ملک کے شہریوں کو زیادہ ممالک تک آسان رسائی حاصل ہوتی ہے تو کاروباری روابط بڑھتے ہیں۔

.2 **تعلیمی مواقع** — طلبہ کے لیے بیرون ملک تعلیم کے دروازے آسان ہوتے ہیں۔

.3 **سیاحت اور تجارت** — دوطرفہ ویزا سہولتیں سیاحت اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ دیتی ہیں۔

.4 **بین الاقوامی ساکھ** — عالمی برادری میں ملک کی پوزیشن مضبوط ہوتی ہے۔

پاکستان کی موجودہ بہتری اس بات کا اشارہ ہے کہ سفارتی سطح پر کوششیں نتیجہ خیز ثابت ہو رہی ہیں، اگرچہ ابھی طویل سفر باقی ہے۔

چیلنجز اور امکانات

یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کی جاسکتی کہ پاکستان کو اب بھی متعدد چیلنجز درپیش ہیں۔ عالمی سیکیورٹی خدشات، غیر قانونی امیگریشن کے معاملات، اور اقتصادی استحکام جیسے عوامل براہ راست پاسپورٹ کی درجہ بندی پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ تاہم چیلنجز کے ساتھ مواقع بھی موجود ہیں۔

پاکستان جغرافیائی طور پر ایک اہم مقام رکھتا ہے۔ وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کے سنگم پر واقع ہونے کے باعث پاکستان علاقائی تجارت اور رابطہ کاری کا مرکز بن سکتا ہے۔ اگر علاقائی راہداری منصوبوں، تجارتی معاہدوں اور سفارتی تعلقات کو مزید مستحکم کیا جائے تو ویزا سہولتوں میں بتدریج اضافہ ممکن ہے۔

خارجہ پالیسی کا کردار

پاسپورٹ کی طاقت دراصل خارجہ پالیسی کی کامیابی کا عکس ہوتی ہے۔ جن ممالک کی سفارت کاری فعال، متوازن اور کثیرالجہتی ہوتی ہے وہ زیادہ ممالک کے ساتھ ویزا فری یا آسان سفری معاہدے کرنے میں کامیاب رہتے ہیں۔ پاکستان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اقتصادی سفارت کاری کو ترجیح دے، تجارتی شراکت داری کو وسعت دے اور عالمی فورمز پر اپنی مثبت موجودگی کو مؤثر انداز میں اجاگر کرے۔

ڈیجیٹل پاسپورٹ سسٹم، جدید امیگریشن کنٹرول، اور بائیومیٹرک تصدیق جیسے اقدامات عالمی اعتماد میں اضافہ کرتے ہیں۔ پاکستان نے حالیہ برسوں میں نادرا اور پاسپورٹ اتھارٹی کے ذریعے اس سمت میں پیش رفت کی ہے، جو مستقبل میں مزید فوائد دے سکتی ہے۔

مستقبل کی سمت

اگر پاکستان اپنی معیشت کو مستحکم کرنے، سرمایہ کاری کے ماحول کو بہتر بنانے اور عالمی سطح پر مثبت بیانیہ پیش کرنے میں کامیاب رہتا ہے تو آئندہ برسوں میں پاسپورٹ کی درجہ بندی میں مزید بہتری ممکن ہے۔ خاص طور پر ایشیا اور افریقہ کے ابھرتے ہوئے ممالک کے ساتھ دوطرفہ ویزا معاہدے ایک مؤثر حکمت عملی ثابت ہو سکتے ہیں۔

یہ بھی ضروری ہے کہ عوامی سطح پر قانونی سفری رویوں کو فروغ دیا جائے۔ اوور اسٹے یا غیر قانونی قیام جیسے معاملات کسی بھی ملک کی عالمی ساکھ کو متاثر کرتے ہیں۔ ریاستی سطح پر آگاہی اور سخت نگرانی مستقبل کی درجہ بندی میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔

فروری 2026 کی درجہ بندی میں پاکستان کی ایک درجے بہتری بلاشبہ ایک مثبت اشارہ ہے۔ اگرچہ عالمی فہرست میں ابھی بلند مقام حاصل کرنا ایک طویل المدتی ہدف ہے، مگر ہر چھوٹا قدم بڑی کامیابی کی بنیاد بنتا ہے۔ پاسپورٹ کی طاقت دراصل قوم کی اجتماعی ساکھ، اقتصادی طاقت اور سفارتی حکمت عملی کا آئینہ دار ہوتی ہے۔

پاکستان کے لیے یہ وقت ہے کہ وہ اس بہتری کو ایک سنگ میل کے طور پر دیکھے اور مسلسل سفارتی و اقتصادی اصلاحات کے ذریعے عالمی سطح پر اپنی پوزیشن مضبوط کرے۔ مضبوط معیشت، فعال خارجہ پالیسی اور مثبت عالمی امیج ہی وہ عناصر ہیں جو مستقبل میں پاکستانی پاسپورٹ کو مزید باوقار اور طاقتور بنا سکتے ہیں۔

مجلس ادارت:

● چیف ایڈیٹر: شیخ راشد عالم ● ایگزیکٹو ایڈیٹر: ڈاکٹر ہما بخاری ● ایڈیٹر: نشید آفاقی

● لیگل ایڈوائزر: ندیم شیخ ایڈووکیٹ ● ایم ڈی سیلز اینڈ مارکیٹنگ: ظفر حسین،

● ڈائریکٹر بزنس ڈیولپمنٹ: ثوبیہ شاکر علی ● پریس منیجر: شکیل احمد خان

● رپورٹنگ ٹیم: احمد حسین انصاری، نصیر الدین، جاوید احمد
محمد دانش، ارباب حسین، حسنین احمد

● رپورٹنگ ٹیم: احمد حسین انصاری، نصیر الدین، جاوید احمد
محمد دانش، ارباب حسین، حسنین احمد

دفتر کا پتہ: H41، پی ای سی ایچ ایس، بلاک 2، کراچی
فون نمبر: 021-34528802-3

23 FEB TO 01 MARCH, 2026 ☆☆☆ ۲۳ فروری تا یکم مارچ ۲۰۲۶

عوام۔نظام اور ایوان

چیف ایڈیٹر: شیخ راشد عالم — ایڈیٹر: نشید آفاقی

پاکستان واچ

PAKISTAN WATCH

https://www.facebook.com/ pakistanwatch.news

فرمان الٰہی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اگر تم روگردانی کروگے تو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہے، وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے۔ اور میرا پروردگار تمہاری جگہ اور لوگوں کو لا بسائے گا۔ اور تم اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کر سکتے۔ میرا پروردگار تو ہر چیز پر نگہبان ہے

سورۃ ہود 11 - آیت نمبر 57

مجھے ہے حکم اذاں.................!

عالمی مالیاتی ادارے آئی ایم ایف نے پاکستان کی معاشی صورتحال میں نمایاں بہتری اور استحکام کی سمت پیش رفت کو تسلیم کرتے ہوئے مثبت اشارے دیے ہیں۔ واشنگٹن میں میڈیا سے گفتگو کے دوران ادارے کی ڈائریکٹر کمیونیکیشن Julie Kozack نے واضح کیا کہ آئی ایم ایف کا ایک اعلیٰ سطحی وفد پاکستان کا باضابطہ دورہ کرے گا، جہاں اہم معاشی امور پر تفصیلی مذاکرات ہوں گے۔ جولی کوزیک کے مطابق اس دورے میں توسیعی فنڈ سہولت کے تحت جاری پروگرام کے تیسرے جائزے اور ریزیلینس اینڈ سسٹین ایبلٹی فیسلٹی کے دوسرے جائزے پر پاکستانی حکام کے ساتھ جامع بات چیت کی جائے گی۔ یہ جائزہ اس امر کا تعین کرے گا کہ اصلاحاتی اقدامات کس حد تک مؤثر ثابت ہوئے ہیں اور آئندہ کی حکمتِ عملی کیا ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ مالی سال 2025 کے دوران پاکستان کی مالی کارکردگی مستحکم رہی۔ ملک نے مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کے 1.3 فیصد کے مساوی بنیادی مالیاتی سرپلس حاصل کیا، جو پروگرام کے طے شدہ اہداف سے مطابقت رکھتا ہے۔ یہ پیش رفت اس بات کا ثبوت ہے کہ مالیاتی نظم وضبط اور اصلاحات کے تسلسل نے مثبت نتائج دینا شروع کر دیے ہیں۔ آئی ایم ایف حکام کے مطابق مہنگائی کی شرح میں بھی نمایاں کمی آئی ہے، جس سے عوامی سطح پر دباؤ کم ہونے کی توقع کی جا رہی ہے۔ مزید برآں مالی سال 2025 میں پاکستان نے 14 برس بعد پہلی مرتبہ کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس ریکارڈ کیا، جسے بیرونی شعبے میں توازن کی جانب اہم سنگِ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ کامیابی درآمدات و برآمدات کے بہتر توازن اور ترسیلاتِ زر میں استحکام کا نتیجہ سمجھی جا رہی ہے۔ ماہرین کے نزدیک یہ اعتراف عالمی سطح پر پاکستان کی معاشی ساکھ کو مضبوط بنانے میں مددگار ثابت ہوگا اور بیرونی سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافے کا باعث بن سکتا ہے۔ آئی ایم ایف وفد کا آئندہ دورہ اس پیش رفت کو مزید مستحکم کرنے اور طویل المدتی معاشی استحکام کی راہ ہموار کرنے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ توقع کی جا رہی ہے کہ بہترین اقدامات سے جہاں ملکی معیشت سنبھل رہی ہے وہیں عوام کو بھی جلد اس کے ثمرات ملیں گے اور ان کا معیار زندگی بہتر ہوگا اور سرکاری سطح پر ان کو سہولتیں حاصل ہوں گی۔ مستقبل میں کچھ نئی اشیاء کی برآمدات بھی شروع ہوں گی جس سے کثیر زرمبادلہ حاصل ہوگا تاہم ابھی اس کی پلاننگ جاری ہے اور جلد اس بات کو سامنے لایا جائے گا۔

خیر اندیش
شیخ راشد عالم
چیف ایڈیٹر

Top Stories — ٹاپ اسٹوریز

Consumer Watch

PAGE 04 — پاکستان کی دفاعی صنعت نے عالمی سطح پر اپنا لوہا منوالیا

PAGE 07 — پاکستان عالمی ڈیجیٹل شراکت داری میں قائدانہ کردار کی جانب گامزن

PAGE 05 — پاکستان میں سونے کے ذخائر میں زبردست اضافہ

PAGE 08 — کیپٹن کرنل شیر خان اسپورٹس گراؤنڈ اور فیملی پارک کا سنگ بنیاد

PAGE 06 — خبردار ذرا سی غلطی آپ کو کنگال کر سکتی ہے

PAGE 09 — مریم نواز شریف کا ٹرانسپورٹ وژن 2030 عملی شکل اختیار کرنے لگا

چیف ایڈیٹر و پبلشر شیخ راشد عالم نے فیئر پرنٹنگ پریس راجہ کوثر بلڈنگ، برنس روڈ سے چھپوا کر H-41، پی ای سی ایچ ایس، بلاک 2 کراچی سے شائع کیا

"حرفِ حق"
شیخ راشدِ عالم

پاکستان کی دفاعی صنعت نے عالمی سطح پر اپنا لوہا منوالیا

سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں منعقد ہونے والی عالمی دفاعی نمائش 2026 میں پاکستان کی دفاعی صنعت نے بھرپور شرکت کے ذریعے عالمی برادری میں اپنی صلاحیتوں، خود کفالت اور جدید ٹیکنالوجی کا بھرپور اظہار کیا۔ اس ایونٹ میں 80 سے زائد ممالک نے شرکت کی عالمی ایونٹ میں پاکستان کے جدید دفاعی ساز وسامان، بالخصوص فتح 2 میزائل، لڑاکا طیاروں اور دیگر دفاعی نظاموں نے بین الاقوامی ماہرین، دفاعی تجزیہ کاروں اور غیر ملکی وفود کی غیر معمولی توجہ حاصل کی۔

نمائش کے دوران پاکستان کی شرکت کو نہ صرف ایک دفاعی نمائش بلکہ قومی وقار، تکنیکی خود اعتمادی اور عالمی سطح پر ابھرتی ہوئی دفاعی قوت کے طور پر دیکھا گیا۔ عالمی دفاعی نمائش میں یہ بات واضح ہوگئی کہ پاکستان کی دفاعی صنعت اب محض ملکی ضروریات تک محدود نہیں رہی بلکہ بین الاقوامی دفاعی منڈی میں ایک مضبوط، قابلِ اعتماد اور مؤثر شراکت دار کے طور پر اپنی شناخت قائم کرچکی ہے۔

نمائش میں شرکت کے موقع پر وزیر دفاع خواجہ آصف نے مختلف بین الاقوامی فورمز اور دفاعی سیشنز میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے گزشتہ برسوں میں دفاعی میدان میں نمایاں پیش رفت کی ہے اور آج دنیا کے کئی ممالک پاکستان کے لڑاکا طیاروں، میزائل ٹیکنالوجی اور دفاعی ساز وسامان کے حصول میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کی دفاعی صنعت کا دائرہ کار مسلسل وسعت اختیار کر رہا ہے، جو نہ صرف ملکی سلامتی کو مضبوط بنا رہا ہے بلکہ قومی معیشت کے لیے بھی نئے مواقع پیدا کر رہا ہے۔

نمائش کے دوران وزیر دفاع خواجہ آصف کی سعودی وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان بن عبدالعزیز سے ملاقات بھی ہوئی، جس میں دوطرفہ دفاعی تعاون، ٹیکنالوجی کے تبادلے اور مشترکہ منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ خواجہ آصف نے عالمی دفاعی نمائش کے شاندار انعقاد پر سعودی قیادت کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کے عالمی ایونٹس خطے میں دفاعی تعاون، استحکام اور اعتماد سازی کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

عالمی دفاعی نمائش میں پاکستان کی جانب سے گلوبل انڈسٹریل اینڈ ڈیفنس سلوشنز، ہیوی انڈسٹریز ٹیکسلا، پاکستان آرڈیننس فیکٹری اور دیگر دفاعی اداروں نے شرکت کی۔ ان اداروں کی جانب سے پیش کیے گئے جدید دفاعی نظام، ہتھیار، ٹیکنالوجی اور تحقیق و ترقی کے منصوبوں نے پاکستان کی دفاعی خود کفالت کی عملی تصویر پیش کی۔

نمائش کے دوران پاکستان کے فتح 2 میزائل کو خصوصی پذیرائی حاصل ہوئی، جسے پاکستان کی دفاعی لائن کو مضبوط بنانے والی ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔ عالمی دفاعی ماہرین نے اس میزائل کی تکنیکی صلاحیتوں، درستگی اور جدید فیچرز کو سراہا۔ فتح 2 میزائل سمیت دیگر دفاعی ساز وسامان نے یہ واضح پیغام دیا کہ پاکستان دفاعی میدان میں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ اور مستقبل کی جنگی ضروریات کے لیے تیار ہے۔

وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے بھی نمائش کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی تعاون وقت کے ساتھ مزید مضبوط ہوا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دونوں برادر ممالک کے درمیان دفاعی معاہدوں اور مشترکہ اقدامات نے خطے میں امن، استحکام اور باہمی اعتماد کو فروغ دیا ہے، جو مستقبل میں مزید وسعت اختیار کرے گا۔

نمائش میں دفاعی ماہرین کا کہنا تھا کہ پاکستان کی دفاعی صنعت اب جدید ٹیکنالوجی، مقامی پیداوار اور برآمدی صلاحیت کے امتزاج کے ساتھ ایک نئے دور میں داخل ہوچکی ہے۔ پاکستان کی جانب سے پیش کیے گئے دفاعی نظام اس بات کا ثبوت ہیں کہ ملک نے محدود وسائل کے باوجود تحقیق، جدت اور قومی عزم کے ذریعے دفاعی میدان میں نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔

دفاعی تجزیہ کاروں کے مطابق عالمی دفاعی نمائش 2026 میں پاکستان کی مؤثر موجودگی نے نہ صرف عالمی سطح پر پاکستان کے مثبت تشخص کو اجاگر کیا بلکہ دفاعی برآمدات کے نئے امکانات بھی پیدا کیے ہیں۔ کئی ممالک کی جانب سے پاکستانی دفاعی مصنوعات میں دلچسپی مستقبل میں دفاعی تعاون، مشترکہ پیداوار اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کی راہ ہموار کرسکتی ہے۔

نمائش میں یہ بات بھی نمایاں ہو کر سامنے آئی کہ پاکستان کی دفاعی صنعت ملکی سلامتی کے ساتھ ساتھ معاشی استحکام میں بھی اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ دفاعی برآمدات میں اضافہ، عالمی مارکیٹ تک رسائی اور بین الاقوامی شراکت داری پاکستان کی معیشت کے لیے ایک مضبوط سہارا بن سکتی ہے۔

عالمی دفاعی نمائش 2026 کے کامیابی کے ساتھ ہی پاکستان نے یہ واضح پیغام دیا ہے کہ وہ دفاعی میدان میں ایک ذمہ دار، پُرامن مگر مضبوط ملک کے طور پر عالمی برادری میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ پاکستان کی دفاعی صنعت کی ترقی نہ صرف قومی سلامتی کی ضامن ہے بلکہ یہ مستقبل میں خطے اور دنیا میں پاکستان کے مؤثر کردار کی بنیاد بھی بن رہی ہے۔

پاکستان میں سونے کے ذخائر میں اضافہ

اسٹیٹ بینک کے اعداد و شمار جاری

خصوصی رپورٹ

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے جاری کردہ تازہ اعداد و شمار کے مطابق ملک میں سونے کے ذخائر کی مجموعی مالیت بڑھ کر 10.374 ارب ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ یہ پیش رفت نہ صرف مالیاتی استحکام کے تناظر میں اہمیت رکھتی ہے بلکہ زرمبادلہ کے ذخائر، عالمی منڈی میں قیمتوں کے رجحانات اور ملکی معاشی پالیسیوں کے حوالے سے بھی ایک جامع تجزیے کی متقاضی ہے۔

اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کے پاس اس وقت 64.76 ٹن سونا موجود ہے، جو وزن کے اعتبار سے تقریباً 20 لاکھ 82 ہزار اونس اور 55 لاکھ 52 ہزار تولے بنتا ہے۔ صرف جنوری 2026 کے دوران ان ذخائر کی مالیت میں 1.279 ارب ڈالر کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ رواں مالی سال کے ابتدائی سات ماہ میں مجموعی اضافہ 3.5 ارب ڈالر رہا۔ جون 2025 میں یہی مالیت 6.84 ارب ڈالر تھی، جس سے واضح ہوتا ہے کہ چند ماہ کے اندر اندر عالمی قیمتوں میں اضافے نے ان ذخائر کی قدر میں نمایاں بہتری پیدا کی ہے۔

عالمی منڈی میں سونے کی قیمتوں کا کردار

سونے کے ذخائر کی مالیت میں اضافے کی بنیادی وجہ عالمی منڈی میں سونے کی قیمتوں کا بڑھنا ہے۔ گزشتہ ایک سال کے دوران عالمی سطح پر معاشی غیر یقینی، جغرافیائی کشیدگی، مہنگائی کے دباؤ اور بڑی معیشتوں کی مالیاتی پالیسیوں نے سرمایہ کاروں کو محفوظ اثاثوں کی جانب مائل کیا۔ سونا تاریخی طور پر ایک "محفوظ پناہ گاہ" (Safe Asset Haven) سمجھا جاتا ہے۔ جب عالمی مالیاتی نظام میں بے یقینی بڑھتی ہے تو سرمایہ کار ڈالر، بانڈز یا اسٹاک مارکیٹ کے بجائے سونے میں سرمایہ کاری کو ترجیح دیتے ہیں، جس کے نتیجے میں قیمتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

پاکستان چونکہ اپنے سونے کے ذخائر کو عالمی قیمتوں کے مطابق مارکیٹ ویلیو پر ظاہر کرتا ہے، اس لیے قیمتوں میں اضافے کا براہ راست اثر مجموعی مالیت پر پڑتا ہے، چاہے ذخائر کی مقدار میں کوئی تبدیلی نہ بھی ہو۔

زرمبادلہ کے ذخائر پر اثرات

اگرچہ سونا براہ راست نقد زرمبادلہ نہیں ہوتا، لیکن اسے مجموعی بین الاقوامی ذخائر کا حصہ سمجھا جاتا ہے۔ کسی بھی ملک کے لیے اس کے غیر ملکی زرِمبادلہ کے ذخائر مالیاتی استحکام کا بنیادی اشاریہ ہوتے ہیں۔ سونے کے ذخائر کی مالیت میں اضافہ ملک کے مجموعی ریزروز کی پوزیشن کو مضبوط ظاہر کرتا ہے، جس سے بین الاقوامی مالیاتی اداروں اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بہتر ہو سکتا ہے۔

یہ بات اہم ہے کہ سونا فوری ادائیگیوں کے لیے نقدی کا متبادل نہیں ہوتا، تاہم ضرورت پڑنے پر اسے عالمی منڈی میں فروخت یا بطور ضمانت استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس لیے سونے کے ذخائر میں اضافہ ایک حفاظتی ڈھال کا کردار ادا کرتا ہے۔

مالی سال کے ابتدائی سات ماہ کا رجحان

رواں مالی سال کے ابتدائی سات مہینوں میں 3.5 ارب ڈالر کا اضافہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ قیمتوں میں اضافے کا رجحان مسلسل رہا ہے۔ اگر یہ رجحان برقرار رہتا ہے تو سال کے اختتام تک سونے کے ذخائر کی مالیت مزید بڑھ سکتی ہے۔

تاہم اس میں ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ یہ اضافہ بنیادی طور پر قیمتوں کے باعث ہے، نہ کہ مقدار میں اضافے کے سبب۔ اگر ملک نے سونے کی خریداری میں اضافہ کیا ہوتا تو اس کا مطلب فعال ذخیرہ جاتی حکمت عملی ہوتی، لیکن موجودہ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ وزن تقریباً مستحکم ہے۔

معاشی استحکام اور کرنسی پر اثرات

سونے کے ذخائر میں مالیت کے اضافے کو ملکی معیشت کے لیے مثبت اشارہ سمجھا جا سکتا ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب کرنسی پر دباؤ ہو یا بیرونی ادائیگیوں کا بوجھ زیادہ ہو۔ مضبوط ذخائر مقامی کرنسی کے استحکام میں بالواسطہ کردار ادا کرتے ہیں کیونکہ وہ مارکیٹ کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ ملک کے پاس بیرونی جھٹکوں سے نمٹنے کی گنجائش موجود ہے۔

مزید برآں، عالمی ریٹنگ ایجنسیاں اور مالیاتی ادارے کسی بھی ملک کی کریڈٹ ریٹنگ کا جائزہ لیتے وقت اس کے مجموعی ذخائر کو مدنظر رکھتے ہیں۔ سونے کے ذخائر کی قدر میں اضافہ مالیاتی اشاریوں کو بہتر بنا سکتا ہے، جو قرضوں کی لاگت میں کمی کا باعث بن سکتا ہے۔

خطرات اور چیلنجز

اگرچہ موجودہ صورتحال مثبت دکھائی دیتی ہے، لیکن اس میں کچھ خطرات بھی پوشیدہ ہیں۔ سونے کی قیمتیں عالمی حالات کے تابع ہوتی ہیں اور ان میں اتار چڑھاؤ معمول کی بات ہے۔ اگر عالمی معیشت مستحکم ہو جائے، شرح سود میں کمی آئے یا سرمایہ کار دیگر منافع بخش اثاثوں کی جانب منتقل ہوں تو سونے کی قیمتوں میں کمی بھی آ سکتی ہے۔ ایسی صورت میں موجودہ مالیت کم ہو سکتی ہے۔

اس لیے صرف قیمتوں کے اضافے پر انحصار کو پائیدار معاشی بہتری نہیں سمجھا جا سکتا۔ اصل استحکام تب حاصل ہوتا ہے جب برآمدات، بیرونی سرمایہ کاری اور صنعتی پیداوار میں اضافہ ہو۔

سونے کی ذخیرہ جاتی حکمت عملی

عالمی سطح پر مرکزی بینک اپنے ذخائر میں تنوع (Diversification) کی حکمت عملی اپناتے ہیں۔ ڈالر، یورو، بانڈز اور سونے کا متوازن امتزاج مالیاتی خطرات کو کم کرتا ہے۔ پاکستان کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ اپنی ذخیرہ جاتی پالیسی کو عالمی رجحانات کے مطابق رتیب دے۔

گزشتہ چند برسوں میں کئی ممالک، خصوصاً ابھرتی ہوئی معیشتوں نے اپنے سونے کے ذخائر میں اضافہ کیا ہے تاکہ وہ ڈالر پر انحصار کم کر سکیں۔ اس تناظر میں پاکستان کے موجودہ ذخائر کا حجم معتدل ہے، تاہم مستقبل میں قیمتوں اور معاشی حالات کو دیکھتے ہوئے مزید حکمت عملی وضع کی جا سکتی ہے۔

تاریخی تناظر

جون 2025 میں ذخائر کی مالیت 6.84 ارب ڈالر تھی، جبکہ اب یہ 10.374 ارب ڈالر تک پہنچ چکی ہے۔ اس نمایاں اضافے سے اندازہ ہوتا ہے کہ عالمی قیمتوں میں اضافہ غیر معمولی رہا ہے۔ اگر اسی مدت میں عالمی قیمتوں کا گراف دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ سونا کئی تاریخی سطحوں کو عبور کر چکا ہے۔

یہ اضافہ محض عددی بہتری نہیں بلکہ مالیاتی بیانیے میں بھی تبدیلی کا اشارہ ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ محفوظ اثاثوں کی طلب میں عالمی سطح پر اضافہ ہوا ہے، جس کا فائدہ پاکستان جیسے ممالک کو بھی ہوا ہے۔

مستقبل کا لائحہ عمل

آنے والے مہینوں میں عالمی معاشی حالات، امریکی فیڈرل ریزرو کی شرح سود کی پالیسی، جغرافیائی کشیدگی اور عالمی افراط زر سونے کی قیمتوں پر اثر انداز ہوں گے۔ اگر قیمتیں مزید بڑھتی ہیں تو پاکستان کے ذخائر کی مالیت میں بھی اضافہ ہوگا، لیکن اگر کمی آتی ہے تو موجودہ مالیت میں کمی ممکن ہے۔

لہٰذا پالیسی سازوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس اضافے کو عارضی فائدہ سمجھتے ہوئے طویل المدتی معاشی اصلاحات پر توجہ دیں۔ برآمدات میں اضافہ، صنعتی پیداوار کی بہتری اور مالیاتی نظم و ضبط ہی وہ عوامل ہیں جو حقیقی اور پائیدار استحکام فراہم کر سکتے ہیں۔

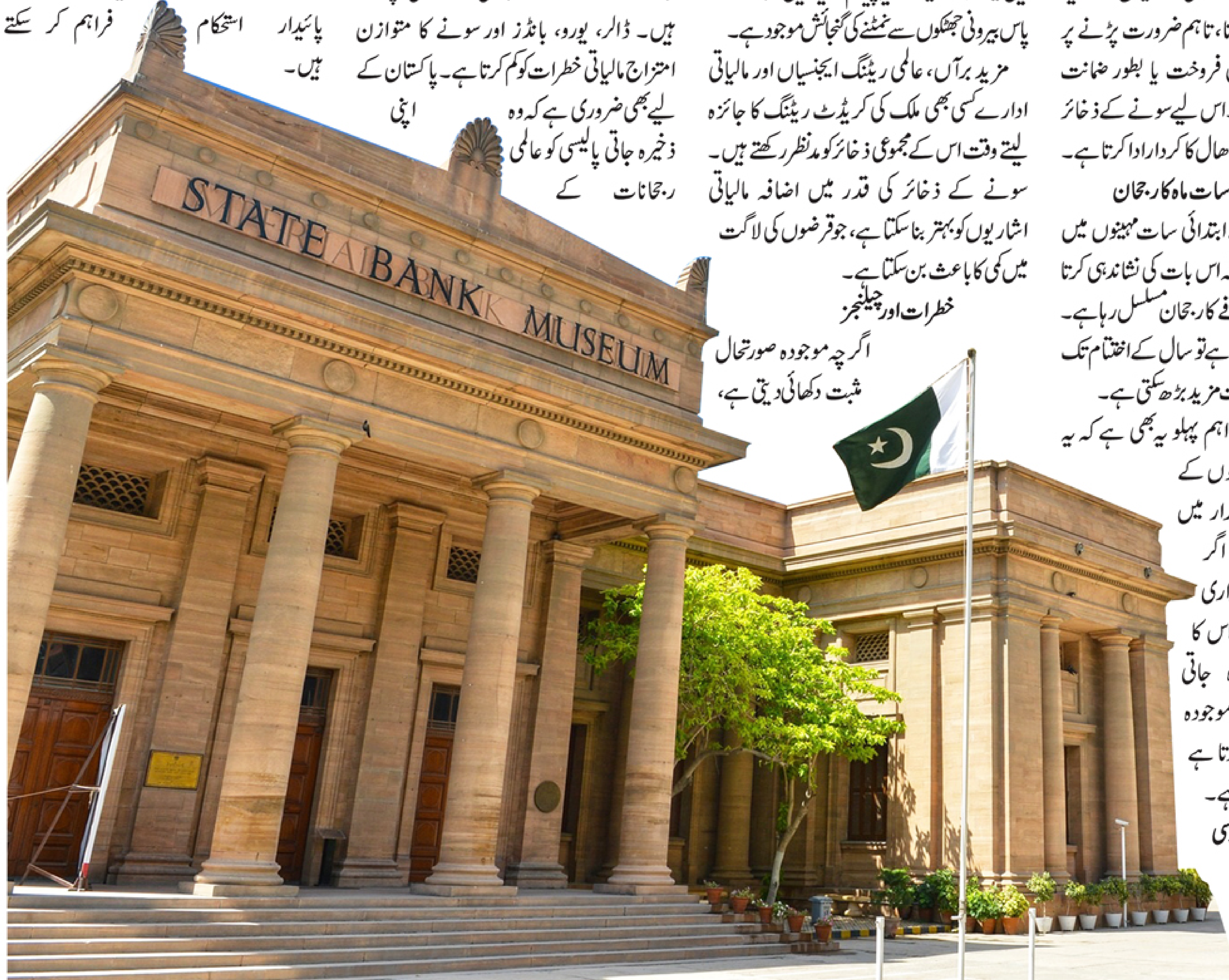

مدد مانگنے والا فراڈ

خبردار ذراسی غلطی آپ کو کنگال کرسکتی ہے

خصوصی رپورٹ

اجنبی لوگوں کے فون استعمال کرنے میں مدد کرنا بند کریں

صرف 30 منٹ آپ کی مالی زندگی تباہ کر سکتے ہیں۔

یہ کوئی عام فون اسکیم نہیں ہے — یہ اس سے کہیں زیادہ خطرناک ہے۔

انہیں نہ آپ کے پیسے چاہییں، نہ پاس ورڈ، نہ ہی اعتماد۔

انہیں صرف آپ کی نیکی درکار ہوتی ہے۔

حال ہی میں ایک نیا "مدد مانگنے والا فراڈ" شاپنگ مالز، میٹرو/ایم آر ٹی اسٹیشنز، بازاروں اور عوامی مقامات پر سامنے آیا ہے۔

دھوکے باز عموماً شائستہ درمیانی عمر یا بزرگ افراد لگتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ انہیں فون استعمال کرنا نہیں آتا، پنشن یا سبسڈی چیک کرنی ہے، یا غلط صفحہ کھل گیا ہے، اور آپ سے فون چلانے میں مدد مانگتے ہیں۔

خطرناک بات یہ ہے:

جب آپ فون ہاتھ میں لیتے ہیں تو اکثر وہ پہلے ہی آن ہوتا ہے، ویڈیو کال چل رہی ہوتی ہے، یا اس میں اسکرین ریکارڈنگ اور فیس ریکگنیشن کی اجازت فعال ہوتی ہے۔

دوسری طرف کوئی آپ کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔ آپ سمجھتے ہیں کہ آپ مدد کر رہے ہیں، مگر درحقیقت آپ کا بائیومیٹرک ڈیٹا جمع کیا جا رہا ہوتا ہے۔

یہ عام دھوکا نہیں، یہ اے آئی بایومیٹرک شناختی فراڈ ہے۔

انہیں آپ کے پیسے نہیں چاہئیں — انہیں آپ چاہئیں۔

اگر آپ فون کو ہاتھ لگاتے ہیں (فنگر پرنٹ)، نمبر یا ویری فکیشن کوڈ پڑھتے ہیں (آواز)، یا اسکرین کے سامنے بات کرتے یا فون چلاتے ہیں (چہرے کی حرکات)

تو آپ کی تین بنیادی بایومیٹرک شناختیں — فنگر پرنٹ، آواز اور چہرہ — چوری ہو سکتی ہیں۔

جدید اے آئی آپ کی تقریباً بالکل مشابہ ڈیجیٹل نقل بنا سکتی ہے۔

اس کے بعد جو ہوتا ہے وہ انتہائی خوفناک ہے۔

دھوکے باز آپ کی ڈیجیٹل نقل استعمال کر کے آن لائن قرضے، کنزیومر فنانسنگ حاصل کر سکتے ہیں، کریڈٹ کیش آوٹ کر سکتے ہیں، اور فیس و وائس ویری فکیشن خودکار طور پر پاس کر لیتے ہیں۔

صرف 30 منٹ میں جتنا بھی آپ کے نام پر قرض لیا جا سکتا ہے، سب لے لیا جاتا ہے۔ جب بینک کے پیغامات آتے ہیں تو آپ کو پتا چلتا ہے کہ آپ کے پیسے غائب نہیں ہوئے — بلکہ آپ قرضوں کے نیچے دب چکے ہیں، ممکن ہے لاکھوں روپے کے۔

یہ 3 اصول یاد رکھیں:

کبھی بھی اجنبی افراد کے فون چلانے میں مدد نہ کریں۔ نہ چھوئیں، نہ کلک کریں، نہ دیکھیں، نہ اونچی آواز میں کچھ پڑھیں — چاہے وہ کہیں "بس ایک کلک کر دیں"۔

نامعلوم ویڈیو کال آئے تو فوراً کاٹ دیں۔

کیمرے کے سامنے بولنے یا کسی ہدایت پر عمل کرنے سے انکار کریں۔

یہ پیغام بزرگوں، بچوں اور نرم دل دوستوں کے ساتھ ضرور شیئر کریں۔ اب دھوکے باز اچھے لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔

آخری یاد دہانی:

یہ کبھی نہ سوچیں کہ "میرے ساتھ ایسا نہیں ہوگا" یا "میں اتنا ہوشیار ہوں کہ نہیں پھنسوں گا"۔

یہی اعتماد اور نیکی دھوکے باز استعمال کرتے ہیں۔

جیفری اپسٹین بٹ کوائن کے بانی؟؟

پاکستان واچ رپورٹ

جیفری اپسٹین اور ستوشی ناکاموٹو کے درمیان مبینہ تعلق سے متعلق سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خفیہ ای میلز نے ایک بار پھر پرانی بحث کو زندہ کر دیا ہے۔ کچھ صارفین دعویٰ کر رہے ہیں کہ اپسٹین دراصل بٹ کوائن کے گمنام بانی ستوشی ناکاموٹو تھے، اور حالیہ منظرِ عام پر آنے والے سرکاری ریکارڈز کو اس نظریے کے حق میں بطور ثبوت پیش کیا جا رہا ہے۔ تاہم، دستیاب دستاویزات کا باریک بینی سے جائزہ لیا جائے تو یہ دعویٰ مضبوط شواہد سے محروم دکھائی دیتا ہے۔

حالیہ دنوں میں گردش کرنے والی تصاویر اور ای میلز میں یہ تاثر دیا گیا ہے کہ جیفری اپسٹین نے بٹ کوائن سے متعلق کسی تحقیق یا منصوبے کے لیے فنڈنگ فراہم کی تھی۔ بعض حلقوں نے اسے اس بات کا ثبوت قرار دیا کہ وہ نہ صرف اس منصوبے سے آگاہ تھے بلکہ اس کے پیچھے اصل دماغ بھی وہی تھے۔ تاہم، کسی تحقیق یا ٹیکنالوجی میں دلچسپی لینا یا مالی معاونت کرنا اس بات کا ثبوت نہیں بنتا کہ متعلقہ فرد ہی اس کا خالق ہے۔

امریکی محکمہ انصاف اور ہاؤس کمیٹی برائے اوور سائٹ اینڈ گورنمنٹ ریفارم کی تحقیقات کے دوران جاری ہونے والے ریکارڈز میں بھی اس حوالے سے قیاس آرائیاں کی گئیں۔ لیکن دستاویزات میں کہیں بھی ایسا براہِ راست یا بالواسطہ ثبوت موجود نہیں جو اپسٹین کو ستوشی ناکاموٹو کے طور پر شناخت کرے۔ نہ ہی ان ریکارڈز میں 'ستوشی' کا نام اپسٹین کے ساتھ جوڑا گیا ہے، اور نہ ہی ایسا کوئی مواد سامنے آیا ہے جو انہیں بٹ کوائن کے وائٹ پیپر یا ابتدائی کوڈ بیس سے منسلک کرے۔

بٹ کوائن کی بنیادی ٹائم لائن اب بھی وہی ہے جو برسوں سے تسلیم شدہ ہے۔ وائٹ پیپر اکتوبر 2008 میں شائع ہوا، جس میں ایک غیر مرکزی ڈیجیٹل کرنسی کا تصور پیش کیا گیا۔ جنوری 2009 میں نیٹ ورک کا آغاز ہوا، اور اس کے کچھ ہی عرصے بعد ستوشی ناکاموٹو عوامی منظرنامے سے غائب ہو گئے۔ اگر اپسٹین کو اس منصوبے سے جوڑنا ہو تو یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ 2008 سے پہلے یا اس دوران براہِ راست اس کے ڈیزائن، کوڈنگ یا نظریاتی تشکیل میں شامل تھے۔ موجودہ ریکارڈز میں ایسا کوئی ثبوت موجود نہیں۔

مزید برآں، ٹیکنالوجی کی دنیا میں ستوشی ناکاموٹو کی شناخت کے بارے میں متعدد قیاس آرائیاں سامنے آتی رہی ہیں۔ مختلف ماہرین، سائنس دانوں اور کرپٹوگرافی کے ماہرین کے نام وقتاً فوقتاً زیرِ بحث آتے رہے، مگر آج تک کوئی حتمی ثبوت سامنے نہیں آیا۔ اس پس منظر میں اپسٹین کا نام بھی ایک اور قیاس آرائی کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے، جسے سوشل میڈیا پر سنسنی خیزی کے لیے بڑھا چڑھا کر پیش کیا جا رہا ہے۔

یہ بھی قابلِ غور ہے کہ اپسٹین کی زندگی اور سرگرمیاں بنیادی طور پر مالیاتی نیٹ ورکس، بااثر شخصیات سے تعلقات اور دیگر تنازعات کے گرد گھومتی رہی ہیں۔ کرپٹوگرافی یا اوپن سورس سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ میں ان کی براہِ راست مہارت یا عملی شرکت کے شواہد نہ ہونے کے برابر ہیں۔ بٹ کوائن جیسی پیچیدہ ٹیکنالوجی کی تخلیق کے لیے گہرے تکنیکی علم اور مسلسل عملی مشغولیت درکار ہوتی ہے، جس کا کوئی ریکارڈ اپسٹین کے حوالے سے موجود نہیں۔

نتیجتاً، دستیاب سرکاری دستاویزات اور شواہد کی روشنی میں یہ کہنا درست نہیں کہ جیفری اپسٹین ہی ستوشی ناکاموٹو تھے۔ محض ای میلز یا تصاویر کی بنیاد پر ایسا بڑا دعویٰ کرنا تحقیقاتی معیارات کے خلاف ہے۔ جب تک ٹھوس، براہِ راست اور قابلِ تصدیق شواہد سامنے نہ آئیں، اس قسم کی قیاس آرائیوں کو افواہ ہی سمجھا جانا چاہیے۔

ڈیجیٹل دور میں معلومات تیزی سے پھیلتی ہیں، مگر ہر گردش کرتی خبر حقیقت نہیں ہوتی۔ ایسے حساس اور پیچیدہ معاملات میں سنجیدہ تحقیق اور مستند شواہد کو ہی بنیاد بنایا جانا چاہیے، نہ کہ سوشل میڈیا کی قیاس آرائیوں کو۔

پاکستان واچ رپورٹ

پاکستان عالمی ڈیجیٹل شراکت داری میں قائدانہ کردار کی جانب گامزن

پاکستان تیزی سے بدلتی ہوئی عالمی ڈیجیٹل معیشت میں اپنا مؤثر اور نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔ خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (ایس آئی ایف سی) کی معاونت اور حکومتی وژن کے تحت ملک نہ صرف اندرونی سطح پر ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے اقدامات کر رہا ہے بلکہ عالمی سطح پر بھی ڈیجیٹل شراکت داری، سائبر سیکیورٹی اور مصنوعی ذہانت جیسے اہم شعبوں میں قائدانہ ذمہ داریاں سنبھال رہا ہے۔ اسی تسلسل میں پاکستان نے کویت میں منعقدہ پانچویں جنرل اسمبلی کے دوران ''ڈیجیٹل کوآپریشن آرگنائزیشن (ڈی سی او)'' کی صدارت سنبھال کر ایک اہم سنگِ میل عبور کیا ہے۔

کویت میں ہونے والے اس اہم اجلاس میں ایشیا، افریقہ اور یورپ سے تعلق رکھنے والے 16 رکن ممالک کے سینئر حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں ڈیجیٹل معیشت کے فروغ، ڈیٹا گورننس، سائبر سیکیورٹی، مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور باہمی تعاون کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاکستان کی جانب سے وفاقی وزیر آئی ٹی و ٹیلی کام شزہ فاطمہ خواجہ نے قیادت سنبھالی اور عالمی برادری کے سامنے پاکستان کا ڈیجیٹل وژن پیش کیا۔

شزہ فاطمہ خواجہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ڈیجیٹل کوآپریشن آرگنائزیشن ایک ایسا عالمی فورم ہے جو رکن ممالک میں ڈیجیٹل معیشت کو مستحکم بنانے، جدید ٹیکنالوجیز کے تبادلے، اور ڈیٹا پر مبنی پالیسی سازی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ان کے مطابق پاکستان کی ڈی سی او میں قیادت عالمی ڈیجیٹل پالیسی میں ملک کی ساکھ کو مزید مضبوط کرے گی اور ترقی پذیر ممالک کی آواز کو مؤثر انداز میں سامنے لانے کا ذریعہ بنے گی۔

انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ پاکستان ڈیجیٹل تعاون کو صرف تکنیکی معاملہ نہیں سمجھتا بلکہ اسے سماجی و معاشی ترقی کا بنیادی ستون تصور کرتا ہے۔ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نہ صرف کاروباری مواقع پیدا کرتی ہے بلکہ تعلیم، صحت، زراعت اور گورننس کے شعبوں میں بھی شفافیت اور بہتری لاتی ہے۔ اسی تناظر میں پاکستان نے ڈی سی او کی صدارت کو اعزاز کے ساتھ ساتھ ایک مشترکہ ذمہ داری کے طور پر قبول کیا ہے۔

شزہ فاطمہ خواجہ نے کہا کہ پاکستان ڈی سی او کے پلیٹ فارم کے ذریعے رکن ممالک کے درمیان سائبر سیکیورٹی میں تعاون، مصنوعی ذہانت کے ذمہ دارانہ استعمال، اور ڈیجیٹل مہارتوں کی ترقی کے لیے مشترکہ حکمت عملی وضع کرے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ڈیجیٹل دنیا میں سرحدوں کی کوئی قید نہیں، اس لیے سائبر خطرات سے نمٹنے اور ڈیٹا کے تحفظ کے لیے عالمی سطح پر ہم آہنگی ناگزیر ہے۔

ایس آئی ایف سی کی معاونت اس پوری پیش رفت میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل کا قیام دراصل اس مقصد کے تحت عمل میں لایا گیا تھا کہ پاکستان میں سرمایہ کاری کے عمل کو تیز، شفاف اور مربوط بنایا جائے۔ ڈیجیٹل شعبہ، آئی ٹی برآمدات اور ٹیکنالوجی پر مبنی صنعتیں ایس آئی ایف سی کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ اسی پلیٹ فارم کے ذریعے ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، ڈیٹا سینٹرز، فن ٹیک، ای کامرس اور اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم میں سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔

پاکستان کی ڈی سی او کی صدارت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب عالمی معیشت تیزی سے ڈیجیٹلائزیشن کی جانب بڑھ رہی ہے۔ مصنوعی ذہانت، بلاک چین، کلاؤڈ کمپیوٹنگ اور 5G جیسی ٹیکنالوجیز مستقبل کی معیشت کی بنیاد بن رہی ہیں۔ پاکستان نے نہ صرف ان شعبوں میں قانون سازی اور پالیسی سازی کا عمل تیز کیا ہے بلکہ نوجوانوں کو ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے کے لیے مختلف پروگرامز بھی متعارف کروائے ہیں۔ اس اقدام کا مقصد نوجوان آبادی کو عالمی ڈیجیٹل مارکیٹ میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بنانا ہے۔

ڈیجیٹل کوآپریشن آرگنائزیشن میں پاکستان کی قیادت ترقی پذیر ممالک کے لیے ایک مثبت پیغام ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ پاکستان عالمی فورمز پر ذمہ دارانہ اور فعال کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ڈی سی او کے پلیٹ فارم سے پاکستان نہ صرف اپنے تجربات شیئر کرے گا بلکہ دیگر ممالک کے بہترین ماڈلز سے بھی استفادہ کرے گا۔

پاکستان کی ڈیجیٹل حکمت عملی میں شمولیت اور شراکت داری کو مرکزی اہمیت حاصل ہے۔ حکومت کا وژن ہے کہ علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر ڈیجیٹل رابطوں کو مضبوط بنا کر تجارت اور سرمایہ کاری کے نئے دروازے کھولے جائیں۔ اس مقصد کے لیے ڈیٹا گورننس کے جدید اصول اپنانے، سائبر قوانین کو بہتر بنانے اور عوامی خدمات کو آن لائن منتقل کرنے جیسے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

ایس آئی ایف سی کی معاونت سے پاکستان عالمی ڈیجیٹل فورمز میں اپنی موجودگی کو مزید مستحکم کر رہا ہے۔ یہ معاونت صرف سرمایہ کاری تک محدود نہیں بلکہ پالیسی ہم آہنگی، ادارہ جاتی اصلاحات اور بین الاقوامی روابط کو فروغ دینے تک پھیلی ہوئی ہے۔ اس کے نتیجے میں پاکستان عالمی ڈیجیٹل معیشت کا ایک متحرک اور قابلِ اعتماد شراکت دار بن کر ابھر رہا ہے۔

ڈی سی او کی صدارت پاکستان کے لیے سفارتی اور معاشی دونوں حوالوں سے اہمیت رکھتی ہے۔ سفارتی سطح پر یہ اقدام ملک کی ساکھ کو مضبوط کرے گا جبکہ معاشی سطح پر ڈیجیٹل شعبے میں سرمایہ کاری اور برآمدات میں اضافے کا سبب بن سکتا ہے۔ آئی ٹی برآمدات پہلے ہی پاکستان کی معیشت میں نمایاں حصہ ڈال رہی ہیں، اور عالمی تعاون سے اس میں مزید اضافہ متوقع ہے۔

شزہ فاطمہ خواجہ نے اپنے خطاب میں اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان ڈیجیٹل مستقبل کی تشکیل میں فعال کردار ادا کرتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ مشترکہ کاوشوں کے ذریعے ہی ہم ایک محفوظ، جامع اور پائیدار ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام تشکیل دے سکتے ہیں۔ انہوں نے رکن ممالک کو دعوت دی کہ وہ پاکستان کے ساتھ مل کر جدت، تحقیق اور ٹیکنالوجی کے میدان میں آگے بڑھیں۔

مجموعی طور پر دیکھا جائے تو ڈیجیٹل کوآپریشن آرگنائزیشن کی صدارت سنبھالنا پاکستان کے لیے ایک تاریخی پیش رفت ہے۔ ایس آئی ایف سی کی مؤثر معاونت، حکومتی عزم اور نوجوان افرادی قوت کی صلاحیتوں کے امتزاج سے پاکستان عالمی ڈیجیٹل منظرنامے میں اپنا مقام مستحکم کر رہا ہے۔ یہ پیش رفت اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستان جدید ٹیکنالوجی کے میدان میں نہ صرف ہم قدم ہے بلکہ قیادت کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔

آنے والے دنوں میں توقع کی جا رہی ہے کہ پاکستان ڈی سی او کے پلیٹ فارم سے ڈیجیٹل شراکت داری کے نئے ماڈلز متعارف کرائے گا، مشترکہ تحقیقی منصوبوں کا آغاز کرے گا اور مصنوعی ذہانت و سائبر سیکیورٹی کے شعبوں میں عالمی معیارات کے مطابق اقدامات کرے گا۔ اس طرح پاکستان نہ صرف اپنی ڈیجیٹل معیشت کو مضبوط بنائے گا بلکہ عالمی برادری کے ساتھ مل کر ایک مربوط اور محفوظ ڈیجیٹل مستقبل کی بنیاد بھی رکھے گا۔

پاکستان واچ رپورٹ

میئر کراچی نے کیپٹن کرنل شیر خان اسپورٹس گراؤنڈ اور فیملی پارک کا سنگ بنیاد رکھ دیا

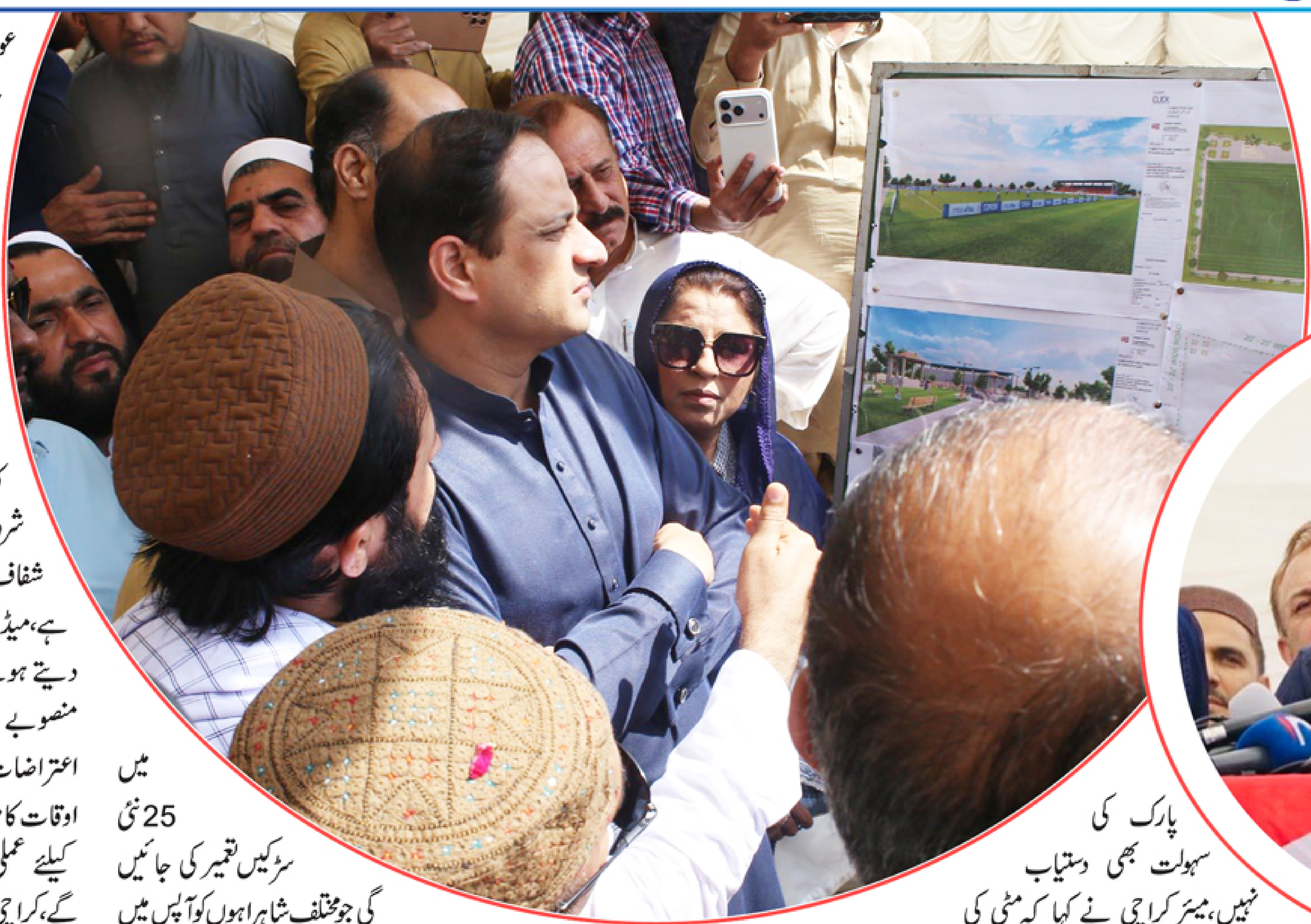

میئر کراچی بیرسٹر مرتضٰی وہاب نے ضلع غربی میں منگھوپیر ٹاؤن کے علاقے پختون آباد میں کیپٹن کرنل شیر خان اسپورٹس گراؤنڈ اور فیملی پارک کے منصوبے کا سنگ بنیاد رکھ دیا۔ اس موقع پر ڈپٹی میئر کراچی سلمان عبداللہ مراد، پاکستان پیپلز پارٹی کراچی کے جنرل سیکریٹری رؤف ناگوری، کے ایم سی سٹی کونسل میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر دل محمد، جمن دروان، ٹاؤن چیئرمین حاجی نواز بروہی، مفتی خالد، منتخب نمائندے سمیت علاقہ مکینوں کی بڑی تعداد بھی موجود تھی، میئر کراچی نے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع غربی میں کھیلوں کے فروغ کیلئے یہ ایک اہم منصوبہ ہے اور نوجوانوں کو معیاری اسپورٹس سہولیات فراہم کرنا بلدیہ عظمٰی کراچی کی اولین ترجیح ہے، انہوں نے بتایا کہ اس منصوبے پر مجموعی لاگت 186.994 ملین روپے آئے گی جس میں سول و آرکیٹیکچر ورک پر 82.54 ملین روپے اور لینڈ اسکیپنگ کیلئے 26.73 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں، الیکٹریفکیشن ورک کیلئے 45.98 ملین روپے جبکہ انجینئرنگ سہولیات کیلئے 12.29 ملین روپے خرچ ہوں گے، انڈر گراؤنڈ واٹر سپلائی پر 2.18 ملین روپے لاگت آئے گی جبکہ پبلک ہیلتھ اور پلمبنگ ورک بھی منصوبے کا حصہ ہیں، میئر کراچی نے کہا کہ اسپورٹس گراؤنڈ 14,730 اسکوائر یارڈ رقبے پر مشتمل ہوگا جہاں فٹبال اور کرکٹ کیلئے علیحدہ سہولیات فراہم کی جائیں گی، منصوبے میں 8 فٹ چوڑا جاگنگ ٹریک، شجرکاری، باؤنڈری وال اور مین گیٹ کی تعمیرِ نو، نئے پویلین کی تعمیر اور پارکنگ کی سہولت بھی شامل ہے جبکہ موٹر سائیکل اور گاڑیوں کیلئے وسیع پارکنگ ایریا مختص کیا گیا ہے، انہوں نے کہا کہ فیملی پارک تقریباً 2705 اسکوائر یارڈ رقبے پر قائم کیا جائے گا جہاں جاگنگ ٹریک، گرین ایریاز، گزیبو، بیٹھنے کی بنچز اور بچوں کے کھیلنے کا ایریا بنایا جائے گا جبکہ اسٹریٹ لائٹس اور پارک لائٹس کی تنصیب بھی منصوبے میں شامل ہے۔ میئر کراچی بیرسٹر مرتضٰی وہاب نے کہا کہ پختون آباد میں یہ گراؤنڈ چائنہ کٹنگ اور قبضہ مافیا سے بچ گیا تھا تاہم یہاں کھیلوں کی سہولیات نہ ہونے کے باعث نوجوان محروم تھے اور گراؤنڈ خالی ہونے کی وجہ سے اس پر قبضے کا خدشہ بھی موجود تھا، انہوں نے کہا کہ مقامی تنظیم اور منتخب نمائندے مفتی خالد نے اس مسئلے کی نشاندہی کی اور بتایا کہ علاقے میں بزرگوں، خواتین اور بچوں کیلئے گراؤنڈ اور فیملی پارک کی سہولت بھی دستیاب نہیں، میئر کراچی نے کہا کہ مٹی کی زمین کو جدید اور بہترین اسپورٹس گراؤنڈ میں تبدیل کیا جائے گا، پاکستان پیپلز پارٹی جب کوئی اعلان کرتی ہے تو اسے پورا بھی کرتی ہے اور یہی روایت یہاں بھی برقرار رکھی جا رہی ہے، انہوں نے کہا کہ وہی کے ایم سی، وہی قوانین، اختیارات اور وسائل موجود ہیں، فرق صرف قیادت اور نیت کا ہے اور وسائل کو ایمانداری سے عوام کی فلاح پر خرچ کیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ بلدیہ عظمٰی کراچی بین الاقوامی طرز کا کرکٹ گراؤنڈ، فٹبال گراؤنڈ، پارک اور واکنگ ٹریک تعمیر کر رہی ہے جبکہ منصوبے کو جون کے آخر تک کام مکمل کر لیا جائے، میئر کراچی نے کہا کہ ضلع غربی میں ترقیاتی کاموں کا سلسلہ جاری ہے اور گزشتہ ہفتے ڈیڈیکس روڈ کا سنگ بنیاد بھی رکھا گیا جو گزشتہ چالیس برسوں سے تعمیر نہیں ہو سکی تھی، انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی شہر کی خدمت کے جذبے کے ساتھ کام کر رہی ہے اور عوامی وسائل کو عوام کی بہتری پر خرچ کیا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ ہم دوسروں کی طرح نہیں کہ خالی زمین دیکھ کر ذاتی مفادات کیلئے استعمال کریں بلکہ کھیلوں کے میدان اور پارکس بنا کر شہریوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کیا جا رہا ہے، میئر کراچی نے کہا کہ موجودہ سال کراچی میں ترقیاتی کاموں کا سال ہے اور شہر پر 46 ارب روپے خرچ کئے جا رہے ہیں جن کے نتائج عملی طور پر نظر بھی آ رہے ہیں، اس کے علاوہ ساڑھے آٹھ ارب روپے کے مزید ترقیاتی منصوبوں کی منظوری بھی حاصل کی جا چکی ہے جس سے شہر میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری کا عمل مزید تیز ہوگا، انہوں نے بتایا کہ حب ریزروائر کی صفائی کیلئے اقدامات کئے گئے ہیں جہاں گزشتہ پینتالیس برسوں سے پندرہ فٹ تک مٹی جمع ہو چکی تھی، 15 ایم جی ڈی کے حب ریزروائر میں سے ساڑھے سات ایم جی ڈی کی صفائی مکمل کر لی گئی ہے جبکہ باقی ساڑھے سات ایم جی ڈی پر کام جاری ہے جو آئندہ چند دنوں میں مکمل کر لیا جائے گا، میئر کراچی نے کہا کہ ساڑھے پانچ ارب روپے کی لاگت سے کراچی کے ساتوں اضلاع میں 25 نئی سڑکیں تعمیر کی جائیں گی جو مختلف شاہراہوں کو آپس میں منسلک کریں گی، ان سڑکوں کی تعمیر سے شہریوں کو آمدورفت میں نمایاں سہولت میسر آئے گی اور ٹریفک کے مسائل میں کمی آئے گی، انہوں نے کہا کہ منگھوپیر کی ایک اور یونین کونسل میں کمیونٹی سینٹر کا افتتاح بھی کیا جائے گا جبکہ یوسف گوٹھ میں نالے اور سیوریج کے کام مکمل کئے جا چکے ہیں اور وہاں کے پمپنگ اسٹیشن کو سولر سسٹم پر منتقل کر دیا گیا ہے، میئر کراچی بیرسٹر مرتضٰی وہاب نے کہا کہ شہر میں جاری ترقیاتی کاموں میں اتحادی جماعتیں بھی ساتھ کھڑی ہیں اور سب کو ساتھ لے کر بلا تفریق ترقیاتی منصوبے مکمل کئے جا رہے ہیں کیونکہ کراچی مختلف مذاہب، قومیتوں اور سوچ رکھنے والے لوگوں کا گلدستہ ہے، انہوں نے کہا کہ کام ہو رہا ہے اور کام ہوتا ہوا نظر بھی آئے گا، یہ میرا شہر ہے اور اس کے لوگ میرے اپنے ہیں، ہم سب کو مل کر شہر کی بہتری کیلئے کردار ادا کرنا ہوگا، میئر کراچی نے کہا کہ شہر میں حقیقی بہتری کا سفر چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں جاری رہے گا اور کراچی کی ترقی اور عوامی فلاح کیلئے مزید اقدامات بھی کئے جائیں گے، میئر کراچی بیرسٹر مرتضٰی وہاب نے کہا کہ شہر میں جاری ترقیاتی کاموں کے دوران بعض عناصر کی جانب سے بے بنیاد الزامات لگائے جا رہے ہیں، تاہم بلدیہ عظمٰی کراچی کام کی رفتار کم نہیں ہونے دے گی اور منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے گا، انہوں نے کہا کہ جس ٹھیکیدار کو کام نہیں ملتا وہ شکایات اور الزام تراشی شروع کر دیتا ہے مگر ہماری ترجیح کام کو شفاف انداز میں کم سے کم وقت میں مکمل کرنا ہے، میڈیا کے نمائندوں کے سوالات کے جواب دیتے ہوئے میئر کراچی نے کہا کہ جب ترقیاتی منصوبے شروع ہوتے ہیں تو سوالات اور اعتراضات بھی سامنے آتے ہیں جس سے بعض اوقات کام میں تاخیر ہوتی ہے تاہم شہر کی بہتری کیلئے عملی اقدامات جاری رکھے جائیں گے، کراچی بہتر ہوگا تو ملک کی مجموعی صورتحال بھی بہتر ہوگی، انہوں نے وزیراعظم اور وفاقی وزراء سے کہوں گا کہ وہ کراچی کی ترقی کیلئے بلدیہ عظمٰی کراچی کا ساتھ دیں اور شہر کیلئے خصوصی پیکیج کا اعلان کریں، وفاقی حکومت کی حمایت سے ترقیاتی کاموں میں مزید تیزی آئے گی اور شہری مسائل کے حل میں مدد ملے گی، میئر کراچی نے کہا کہ بجٹ میں کراچی کے چار کوریڈورز کی منظوری حاصل کی جا چکی ہے اور اس وقت ان منصوبوں کی ٹینڈرنگ کا عمل جاری ہے، پہلوان گوٹھ سمیت مختلف علاقوں میں سڑکوں کی خستہ حالی سے آگاہ ہیں اور مرزا آدم خان روڈ کو گارڈن سے مچھر کالونی تک از سرِ نو تعمیر کیا جائے گا جبکہ صہبا اختر روڈ اور میثم روڈ بھی اس منصوبے میں شامل ہیں، انہوں نے کہا کہ بعض افراد کے ذاتی مفادات اور نمائشی بیانات نے ماضی میں شہر کو نقصان پہنچایا، تاہم موجودہ بلدیاتی قیادت عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے، ان کا کہنا تھا کہ کراچی کے ہر علاقے تک پانی کی فراہمی ہمارا ہدف ہے اور اس کیلئے حب ڈیم، کے فور منصوبے، ڈی سیلینیشن اور پانی کی ری سائیکلنگ جیسے منصوبوں پر کام جاری ہے، میئر کراچی نے کہا کہ شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے اور ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے شہر کے مسائل حل کئے جائیں گے، آخر میں انہوں نے قومی کرکٹ ٹیم کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دعا ہے کہ پاکستانی کھلاڑی میدان میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں اور ملک کا نام روشن کریں۔

پنجاب حکومت کا لاہور میں مزید اسپتال قائم کرنے کا فیصلہ، ٹینڈر جاری

پنجاب حکومت نے صوبائی دارالحکومت لاہور کے ہسپتالوں پر بڑھتے بوجھ کو کم کرنے کے لئے مزید ہسپتال قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اتھارٹی پنجاب نے ہسپتالوں کی تعمیر کے لئے ٹینڈر جاری کر دیئے، ٹینڈر نواز شریف میڈیکل ڈسٹرکٹ کے ہسپتالوں کے لیے جاری کیے گئے۔ 99 کینال زمین پر چلڈرن ہسپتال ٹو کی نئی بلڈنگ تعمیر کی جائے گی، چلڈرن ہسپتال ٹو کی تعمیر کا تخمینہ 23ارب 68 کروڑ روپے لگا دیا گیا، نوازشریف میڈیکل ڈسٹرکٹ میں 18 کینال پر انفیکشن ڈیزیز اسپتال قائم ہوگا۔ انفیکشن ڈیزیز ہسپتال 34 ارب روپے سے تیار ہوگا، 180 کینال پر سنٹر فار ایکسیلنس فارنسنگ ایجوکیشن اینڈ مڈوائفری قائم کیا جائے گا، سنٹر فار ایکسیلنس فارنسنگ ایجوکیشن پر 3 1ارب روپے لاگت آئے گی، نوازشریف میڈیکل ڈسٹرکٹ کے لیء لاہور میں 191 ایکڑ زمین مختص کی گئی ہے، پنجاب حکومت نے زمین خیابان امین انٹرچینج رنگ روڈ کے قریب مختص کی ہے۔

وزیر اعلیٰ پنجاب کی قیادت میں محکمہ پولیس میں اہم ریفارمز متعارف کروائی جارہی ہیں، بلال صدیق کمیانہ

وزیر اعلیٰ پنجاب کی قیادت میں محکمہ پولیس میں اہم ریفارمز متعارف کروائی جا رہی ہیں۔ان خیالات کا اظہار سربراہ لاہور پولیس بلال صدیق کمیانہ نے کیپٹل سٹی پولیس ہیڈ کوارٹرز میں اقبال ٹاؤن اور صدر ڈویژنز کی کارکردگی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں دونوں ڈویژنز کی پیشہ ورانہ کارکردگی، انتظامی امور اور سروس ڈیلیوری کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔سی سی پی او لاہور نے پولیس کلچر میں مثبت تبدیلی اور عوام کی خدمت پر مبنی رویوں کے فروغ پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ سائلین کی عزتِ نفس کا خیال رکھا جائے۔بلال صدیق کمیانہ نے کہا کہ پولیس دفاتر، ناکوں اور دیگر مقامات پر عوام کو "سر" اور "میڈم" کہہ کر مخاطب کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ خواتین اور بچوں سے متعلقہ جرائم کی تفتیش میں رازداری کو یقینی بنایا جائے۔سی سی پی او لاہور نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اختیارات کا ناجائز استعمال برداشت نہیں کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ تھانوں کی کارکردگی جانچنے کیلئے رئیل ٹائم مانیٹرنگ کی جائے گی۔بلال صدیق کمیانہ نے کہا کہ انصاف کی بروقت فراہمی کے لیے ایف آئی آر کا فوری اندراج اور میرٹ پر تفتیش کو یقینی بنایا جائے۔سی سی پی او لاہور نے فورس کی استعدادِ کار میں اضافے کے لیے جدید تربیتی کورسز کروانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ جدید تربیت سے پولیس کو پروفیشنل فائٹنگ فورس کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے۔سی سی پی او لاہور نے بسنت کے پُرامن انعقاد پر پولیس افسران و اہلکاروں کو شاباش دی اور تعریفی اسناد دینے کی ہدایت جاری کیں۔ڈی آئی جی (ایڈمن) عمران کشور، ڈی آئی جی (انوسٹی گیشن) ذیشان رضا، ڈی آئی جی (آپریشنز) فیصل کامران، ایس ایس پی (انوسٹی گیشن) محمد نوید اور ایس ایس پی (آپریشنز) توقیر محمد نعیم، اقبال ٹاؤن اور صدر ڈویژنز کے ایس پیز، اے ایس پیز، سرکل افسران، ایس ایچ اوز اور انچارجز (انوسٹی گیشن) نے شرکت کی۔

ڈی جی آئی ایس پی آر کی ایچیسن کالج لاہور کے اساتذہ وطلبہ کے ساتھ خصوصی نشست

ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری کی ایچیسن کالج لاہور کے اساتذہ وطلبہ کے ساتھ خصوصی نشست کا انعقاد کیا گیا۔اس دوران طلبہ اور اساتذہ نے بے جھجک سوالات کیے جن کے ڈی جی آئی ایس پی آر نے حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے انتہائی تحمل اور مدبرانہ انداز میں جوابات دیئے۔ڈی جی آئی ایس پی آر نے قومی سلامتی، دہشتگردی کے موجودہ چیلنجز سمیت فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے نیٹ ورکس اور پاکستان کے خلاف جاری ہائبرڈ وار فیئر پر تفصیلی گفتگو کی۔اس موقع پر ایچیسن کالج کے پرنسپل نے کہا کہ قیامِ پاکستان سے لے کر آج کے دن تک ایچیسن کالج اور پاک فوج کا ایک مضبوط تعلق قائم ہے جس پر ہمیں فخر ہے۔ایچیسن کالج لاہور کے فیکلٹی ممبران نے اس سیشن کو انتہائی اہم قرار دیا اور اصرار کیا کہ آئندہ بھی اس طرح کے سیشنز کا انعقاد جاری رہنا چاہیے، سوشل میڈیا کے اس دور میں سچ اور جھوٹ کی پہچان کرنا انتہائی مشکل ہو چکا ہے لہٰذا ایسے سیشنز سے براہِ راست حقائق کو جاننے کا موقع ملتا ہے۔طلبہ اور فیکلٹی ممبران نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ دہشتگردی کے خلاف پاک فوج کے ساتھ کھڑے ہیں اور ملک میں امن، استحکام اور سلامتی کے لیے متحد رہیں گے، ہمیں فخر ہے کہ ہماری افواج دشمن کی ہر سازش کو ہر محاذ پر ناکام بنا رہی ہیں۔

وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کا ٹرانسپورٹ وژن 2030 عملی شکل اختیار کرنے لگا

پنجاب ٹرانسپورٹ کمپنی نے گرین بس سروس کی پندرہ روزہ کارکردگی کے اعداد وشمار جاری کر دیے ہیں، جن کے مطابق مختصر مدت میں شہریوں کی بڑی تعداد نے جدید اور ماحول دوست سفری سہولت سے فائدہ اٹھایا۔سی ای او پنجاب ٹرانسپورٹ کمپنی کوثر خان کے مطابق گزشتہ 15 دنوں کے دوران 60 لاکھ سے زائد مسافروں نے گرین بسوں پر سفر کیا، جو عوامی اعتماد کا واضح اظہار ہے۔انہوں نے بتایا کہ ورکنگ ویمن کی بڑی تعداد اس سہولت سے مستفید ہو رہی ہے اور اب تک 10 لاکھ سے زائد خواتین نے محفوظ اور باوقار سفر کیا۔اسی طرح 3 لاکھ 21 ہزار سے زائد طلبہ جبکہ ڈیڑھ لاکھ سے زائد بزرگ شہریوں نے گرین بس سروس پر مفت سفر کی سہولت حاصل کی۔کوثر خان کے مطابق ایک لاکھ 7 ہزار سے زائد خصوصی افراد نے بھی اس جدید، محفوظ اور ماحول دوست ٹرانسپورٹ سروس کو استعمال کیا۔سی ای او پنجاب ٹرانسپورٹ کمپنی کوثر خان نے کہا کہ گرین بسیں اس وقت پنجاب کے 15 اضلاع میں شہریوں کو معیاری اور ماحول دوست سفری سہولت فراہم کر رہی ہیں اور جدید الیکٹرک بس سروس وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ٹرانسپورٹ وژن 2030 کی عملی تعبیر ہے۔سی ای او کا مزید کہنا تھا کہ حکومت عام شہریوں کو ترجیحی بنیادوں پر محفوظ، با اعتماد اور باوقار سفری سہولت فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے جبکہ ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ سے صوبے میں ماحولیاتی آلودگی میں نمایاں کمی آئے گی۔

دہشتگردانہ کارروائیاں علاقے کی ترقی اور خوشحالی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں، پرویز سفر

حالیہ دہشتگردانہ کارروائیوں کے خلاف پسنی میں مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے پسنی پریس کلب کے سامنے احتجاجی ریلی نکالی۔ ریلی میں سول سوسائٹی، اساتذہ، اسکولوں کے طلباء وطالبات اور اسپورٹس سے وابستہ افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔شرکاء نے اپنے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز اُٹھا رکھے تھے جن پر دہشتگردانہ کارروائیوں کے خلاف نعرے درج تھے۔مظاہرین نے پرامن انداز میں اپنے مطالبات پیش کرتے ہوئے علاقے میں امن وامان کے قیام پر زور دیا۔احتجاجی ریلی پسنی پریس کلب سے شروع ہوئی اور خاموشی کے ساتھ مین روڈ پر گشت کرتی ہوئی دوبارہ پریس کلب کے سامنے اختتام پذیر ہوئی۔اس موقع پر پبلک ویلفیئر ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے صوبائی صدر پرویز سفر، لالا اسیلانی اور سول سوسائٹی کے رہنما دانیال الطاف نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ریلی کا مقصد علاقے میں پائیدار امن کا قیام اور ترقی کی راہ ہموار کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ دہشتگردانہ کارروائیاں علاقے کی ترقی اور خوشحالی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں، جو کسی بھی صورت قابلِ قبول نہیں۔مقررین کا کہنا تھا کہ پسنی کے عوام امن پسند ہیں اور وہ اپنے شہر کو ترقی کرتا دیکھنا چاہتے ہیں۔ریلی کے شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ علاقے میں امن کے قیام کے لیے ہرممکن کردار ادا کرتے رہیں گے۔

محکمہ مواصلات کے ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کیلئے تمام وسائل، صلاحیتیں بروئے کار لائی جارہی ہیں، چیف انجینئر بشیر ناصر

چیف انجینئر مواصلات وتعمیرات نصیرآباد زون بشیر ناصر نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن چیف سیکرٹری بلوچستان صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم خان کھوسہ اور صوبائی سیکرٹری C&W بابر خان کاکڑ کے احکامات کی روشنی میں نصیرآباد زون میں محکمہ مواصلات وتعمیرات حکومت بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے تمام وسائل اور صلاحیتیں بروئے کار لائی جارہی ہیں۔محکمے کے مورال کو بلند رکھنے اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے تمام انجینئرز اپنی نگرانی میں سرکاری امور کو پی سی ون کے مطابق معیاری اور پختہ تعمیری عمل کے تحت مکمل کررہے ہیں جو خوش آئند اقدام ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ کام کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور سرپرائز وزٹس کا مقصد جاری ترقیاتی منصوبوں کو مزید پائیدار، شفاف اور معیاری بنانا ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے نصیرآباد زون میں جاری ترقیاتی عمل کے جائزے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔دورے کے دوران چیف انجینئر نے ضلع صحبت پور، ضلع استا محمد اور ضلع کچھی سمیت زون بھر میں روڈز اور بلڈنگز سیکٹر کے تحت جاری زیرتعمیر منصوبوں کا باریک بینی سے معائنہ کیا اور متعلقہ سپرنٹنڈنگ انجینئرز اور ایگزیکٹو انجینئرز سے تفصیلی بریفنگ لی۔ انہوں نے ہدایت جاری کی کہ تمام ترقیاتی منصوبے محکمانہ معیار، پی سی ون اور مقررہ ٹائم لائن کے مطابق مکمل کیے جائیں تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات اور معیاری تعمیراتی ڈھانچہ فراہم کیا جاسکے۔اس موقع پر سپرنٹنڈنگ انجینئر فدا حسین کھوسہ، سپرنٹنڈنگ انجینئر ارسلا رند، پروجیکٹ ڈائریکٹر ظفر کھوسہ، ایگزیکٹو انجینئرز عرفان علی راجپوت، جہانگیر کھوسہ، عبدالستار بنگلزئی، محمد یاسین، ارشاد احمد سلاچی سمیت دیگر سب ڈویژنل افسران نے اپنے اپنے اضلاع میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دی۔ چیف انجینئر بشیر ناصر نے مزید کہا کہ مواصلات وتعمیرات کے وژن کے مطابق شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کو ہرصورت یقینی بنایا جائے گا تاکہ نصیرآباد زون میں ترقیاتی عمل مؤثر انداز میں آگے بڑھ سکے۔انہوں نے احکامات دیے کہ تمام انجینئرز اپنی موجودگی میں ترقیاتی عمل کو جاری رکھیں گے اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی معیاری کام نہ صرف عوام کے مفاد میں ہے بلکہ اس سے ہمارے محکمے کا مورال بھی جڑا ہوا ہے جس پر کسی قسم کا کمپرومائز نہیں کیا جائے گا بہتر معنوں میں عین شفافیت کے مطابق ترقیاتی عمل کو پایا تکمیل تک پہنچانا ہم سب کی اولین ذمہ داریوں کا حصہ ہے۔

رمضان پیکیج محدود، تقسیم میں احتیاط برتی جائے، صرف ضرورتمند افراد کو ہی ترجیح دی جائے، تابش علی بلوچ

ڈسٹرکٹ کونسل تربت میں حال ہی میں رمضان المبارک پیکیج کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت ڈسٹرکٹ چیئرمین میر اوتمان بلوچ نے کی۔ اجلاس میں اے ڈی سی تابش علی بلوچ سمیت تمام چیئرمین اور کونسلرز نے شرکت کی۔اجلاس میں رمضان المبارک کے دوران غریب، نادار اور حقیقی مستحق خاندانوں کو راشن فراہم کرنے کے امور پر تفصیلی غور کیا گیا۔اجلاس کے دوران تمام چیئرمین اور کونسلرز کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں مستحق افراد کی درست نشاندہی کریں اور ان کے نام فراہم کریں تاکہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں انہیں راشن مہیا کیا جاسکے۔اے ڈی سی تابش علی بلوچ نے اس موقع پر کہا کہ رمضان پیکج محدود ہے، اس لیے اس کی تقسیم میں انتہائی احتیاط برتی جائے اور صرف ضرورت مند افراد کو ہی ترجیح دی جائے۔انہوں نے زور دیا کہ کسی بھی صورت میں غیرمستحق افراد کو شامل نہ کیا جائے تاکہ حقیقی مستحقین کا حق ضائع نہ ہو۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ کونسل کے چیئرمین میر اوتمان بلوچ نے کہا کہ اس مرتبہ رمضان پیکج کی تقسیم کا طریقہ کار گزشتہ برسوں سے مختلف ہے۔انہوں نے بتایا کہ ماضی میں رمضان پیکیج صوبائی نمائندوں کے ذریعے تقسیم کیا جاتا رہا ہے، تاہم اس دفعہ یہ ذمہ داری مکمل طور پر ڈسٹرکٹ کونسل تربت خود ادا کررہی ہے۔میر اوتمان بلوچ نے واضح کیا کہ ڈسٹرکٹ کونسل کی بھرپور کوشش ہے کہ رمضان پیکج صرف اور صرف مستحق اور نادار افراد تک پہنچے، تاکہ مقدس مہینے میں غریب خاندانوں کی مشکلات میں کمی لائی جاسکے۔انہوں نے تمام کونسلرز پر زور دیا کہ وہ امانت و دیانت کے ساتھ اس عمل کو یقینی بنائیں۔اجلاس کے اختتام پر رمضان پیکیج کی شفاف اور منصفانہ تقسیم کے عزم کا اعادہ کیا گیا اور مستحقین کی فہرستیں جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی۔۔

انتہاپسندی اجتماعی مسئلہ، تدارک کیلئے تمام طبقات کو مل کر کام کرنا ہوگا، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کچھی جاراللہ کاکڑ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی احکامات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر کچھی کیپٹن ریٹائرڈ جمعہ داد خان مندوخیل کی ہدایت پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کچھی جاراللہ کاکڑ کی زیرصدارت انتہاپسندی کی روک تھام اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کے سلسلے میں پروقار تقریب ڈی سی آفس کچھی میں منعقد ہوئی جس میں اسسٹنٹ کمشنرز سمیت سول آفیسران واقلیتی برادری ودیگر مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد شریک تھے تقریب سے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کچھی نے شرکاء سے گفتگو میں کہا کہ وہ معاشرے میں برداشت، بھائی چارے اور قومی یکجہتی کے پیغام کو عام کرنے میں اپنا موثر کردار ادا کریں انتہاپسندی ایک اجتماعی مسئلہ ہے جس کے تدارک کے لیے تمام طبقات کو مل کر کام کرنا ہوگا علاقے کے معززین اور اقلیتی رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنے اپنے حلقوں میں امن، محبت اور ہم آہنگی کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کریں گے اور کسی بھی قسم کی اشتعال انگیزی یا نفرت آمیز مواد کی حوصلہ شکنی کریں گے تقریب کے اختتام پر اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ ضلع کچھی میں پائیدار امن کے قیام اور انتہاپسندی کے مکمل خاتمے کے لیے ضلعی انتظامیہ اور عوام باہمی تعاون سے مشترکہ حکمت عملی پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں گے تقریب کے آخر میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کچھی کی سربراہی میں عنوان کی مناسبت سے آگاہی واک کا بھی اہتمام کیا گیا۔

گورنرخیبر پختونخوا نے شہید عون عباس کیلئے صدارتی ایوارڈ کی سفارش کیلئے وزیر اعظم کو خط لکھ دیا

گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے شہید عون عباس کیلئے صدارتی ایوارڈ کی سفارش کرتے ہوئے وزیراعظم محمد شہباز شریف کو خط لکھ دیا ہے اور وزیراعظم سے اسلام آباد ترلائی امام بارگاہ دھماکہ میں بیگناہ قیمتی جانوں کے ضیاع پر اظہار افسوس اور تعزیت پیش کی۔ گورنر نے اپنے خط میں خودکش حملہ آور کو روکنے والے شہید عون عباس کی غیر معمولی بہادری کو سلام عقیدت پیش کیا۔ اپنے خط میں گورنر نے وزیراعظم سے شہید عون عباس کو صدارتی ایوارڈ بعد از شہادت تمغہ شجاعت عطا کرنیکی سفارش کی ہے۔ مراسلہ میں لکھا گیا ہے کہ شہید نوجوان عون عباس نے دلیرانہ بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے سینکڑوں قیمتی انسانی جانوں کو محفوظ بنایا، شہید عون عباس نے اپنی جان پر کھیل کر خودکش حملہ آور کو روک کر بہادری و دلیری کی عمدہ مثال قائم کی۔ مراسلہ کے متن کے مطابق شہید عون عباس کی بیمثال قربانی ملک وقوم کیلئے فخر اور انسانیت کے تحفظ کی روشن مثال ہے۔

پارلیمانی کردار، مضبوط قانون سازی اور ادارہ جاتی استعداد کار میں اضافہ کرنا ناگزیر ہے، بدلتے ہوئے سیکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے اجتماعی، مربوط اور جامع قومی ردعمل کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز اسلام آباد میں SSDO کے زیر انتظام انتہاپسندی و دہشتگردی سے نمٹنے کیلئے مکالمے پر مبنی ورکشاپ سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا- اس موقع پر گورنر خیبر پختونخوا نے سسٹین ایبل سوشل ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن (SSDO) کو بروقت اور بامقصد مکالمے پر مشتمل ورکشاپ کے انعقاد پر خراجِ تحسین پیش کیا- ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے گورنر خیبر پختونخوا کا کہنا تھا کہ ایسے

بدلتے سیکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے اجتماعی، مربوط اور جامع قومی ردعمل کی ضرورت ہے، فیصل کریم کنڈی

مکالمے محض رسمی اجتماعات نہیں، اجتماعی غوروفکر، ہم آہنگی، موثر پالیسی سازی کیلئے اہم مواقع فراہم کرتے ہیں، گورنر خیبر پختونخوا

گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے کیساتھ ساتھ دہشت گردی کی مالی معاونت کے خلاف مؤثر حکمت عملی کیلئے

پلیٹ فارمز اور مکالمے محض رسمی اجتماعات نہیں بلکہ اجتماعی غوروفکر، ہم آہنگی اور مؤثر پالیسی سازی کے لیے اہم مواقع فراہم کرتے ہیں، دہشت گردی پاکستان کے امن، سماجی ہم آہنگی اور معاشی ترقی کے لیے بدستور ایک سنگین خطرہ ہے۔ پاکستان نے سیکیورٹی آپریشنز اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں، انہوں نے کہا کہ شدت پسند نیٹ ورکس کے خاتمہ دہشتگردوں کے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور مالیاتی ذرائع کا خاتمہ انتہائی ضروری ہے، خیبر پختونخوا کو ایک مرتبہ پھر دہشت گردی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، پارلیمنٹ انسدادِ دہشت گردی اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے خلاف فریم ورک کی تشکیل میں مرکزی کردار رکھتی ہے، ڈائیلاگ ورکشاپ میں گورنر خیبر پختونخوا نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

شہدا کی فیملیز کو ہرگز تنہا نہیں چھوڑا جائے گا، ہر ممکن سہولیات فراہم کی جائینگی، آئی جی خیبر پختونخوا

ساڑھے دس لاکھ افغان مہاجرین کو افغانستان واپس بھیجا جا چکا، غیر قانونی فرد کو پاکستان میں رہنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، ذوالفقار حمید

انسپکٹر جنرل آف پولیس خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید نے کہا ہے کہ شہدا کی فیملیز کو ہرگز تنہا نہیں چھوڑا جائے گا، ہر ممکن سہولیات فراہم کی جائینگی۔ اعجاز شہید پولیس لائن ڈیرہ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے آئی جی خیبر پختونخوا نے کہا کہ ان کے دورے کا مقصد گزشتہ روز پنیالہ میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے اہل خانہ سے تعزیت کرنا اور ان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہدا کی فیملیز کو ہرگز تنہا نہیں چھوڑا جائے گا اور انہیں ہر ممکن سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ آئی جی پی نے بتایا کہ پولیس جوان مستند اطلاعات کی بنیاد پر علاقے میں سرچ آپریشن کے لیے گئے تھے جہاں دہشت گردوں سے مقابلہ ہوا، اس دوران جوانوں نے بہادری اور پیشہ وارانہ مہارت کا مظاہرہ کیا اور فائرنگ کے تبادلے میں چار دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا، اس موقع پر ریجنل پولیس آفیسر ڈیرہ سید اشفاق انور اور ڈی پی او ڈیرہ سجاد احمد صاحبزادہ بھی موجود تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ پولیس کو ہر وقت خطرات کا سامنا رہتا ہے تاہم فورس کے جوانوں میں قربانی دینے کا جذبہ موجود ہے اور وہ ہر چیلنج کا ڈٹ کر مقابلہ

کر رہے ہیں۔ آئی جی پی نے کہا کہ صوبے میں گزشتہ ایک سال کے دوران پولیس کو بلٹ پروف گاڑیاں فراہم کی گئی ہیں اور سیکیورٹی نظام کو مزید موثر اور فعال بنایا جا رہا ہے، جبکہ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے دہشت گردی کا مقابلہ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ شہدا کے لواحقین کو شہدا پیکج کے تحت تمام مراعات دی جا رہی ہیں اور تمام سیکیورٹی فورسز ایک پیج پر ہو کر قیامِ امن کیلئے کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی مقیم افراد کے خلاف حکومتی پالیسی کے تحت اب تک ساڑھے دس لاکھ افغان مہاجرین کو افغانستان واپس بھیجا جا چکا ہے اور کسی بھی غیر قانونی فرد کو پاکستان میں رہنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ آئی جی پی ذوالفقار حمید نے مزید بتایا کہ ڈیرہ اسماعیل خان میں 14 تھانوں کی عمارتوں پر کام جاری ہے جبکہ ضم شدہ اضلاع میں بھی تھانوں کی تعمیر و اپ گریڈیشن کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن اضلاع میں اے پی سی اور بلٹ پروف گاڑیوں کی ضرورت ہے وہاں ضروریات کے مطابق فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ امن کے قیام کے لیے پولیس اور عوام کو مل کر کام کرنا ہوگا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ فتنہ الخوارج کو ختم کر کے دم لیں گے۔

غیرملکی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے وفاقی حکومت کا بڑا فیصلہ

پاکستان واچ رپورٹ

ملک میں کاروباری سرگرمیوں کو تیز کرنے اور براہِ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (FDI) میں نمایاں اضافہ یقینی بنانے کیلئے وفاقی حکومت نے ایک جامع اور دوررس اصلاحاتی پیکیج کی تیاری مکمل کرلی ہے۔ ان اصلاحات کا بنیادی مقصد صنعتوں، نجی شعبے اور بیرونی سرمایہ کاروں کو غیر ضروری سرکاری ہراسانی سے بچانا، قانونی تحفظ فراہم کرنا اور سرمایہ کاری کے ماحول کو مزید سازگار بنانا ہے۔

دستاویز کے مطابق حکومت نے سیلز ٹیکس کے تمام سرکاری عمل کو مکمل طور پر ڈیجیٹل کرنے کا اصولی فیصلہ کیا ہے، جس سے نہ صرف شفافیت بڑھے گی بلکہ کاروباری طبقے کو روایتی دفتری پیچیدگیوں اور غیر ضروری رابطوں سے بھی نجات ملے گی۔ اس اقدام کو کاروباری برادری کی ایک دیرینہ خواہش قرار دیا جا رہا ہے، کیونکہ ڈیجیٹل نظام سے انسانی مداخلت کم ہوگی اور بدعنوانی کے امکانات محدود ہوں گے۔

وزارت صنعت و پیداوار نے سفارش کی ہے کہ بیرون ملک سے لیگل چینل کے ذریعے آنے والی سرمایہ کاری کو اضافی چیکنگ اور غیر ضروری اسکروٹنی سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔ تجویز کے مطابق قانونی ذرائع سے منتقل ہونے والی رقوم پر بار بار جانچ پڑتال کاروباری اعتماد کو متاثر کرتی ہے، اس لیے اس عمل کو سادہ اور تیز بنایا جائے گا۔ اسی تناظر میں ایف بی آر، نیب اور ایف آئی اے کی غیر ضروری مداخلت کو روکنے کی بھی سفارش کی گئی ہے تاکہ سرمایہ کاروں کو بلاوجہ قانونی پیچیدگیوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

حکام کے مطابق براہِ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کے تحفظ کا اختیار وزیراعظم آفس کو دینے کی تجویز بھی زیرغور ہے۔ اس اقدام کا مقصد یہ ہے کہ اہم نوعیت کے سرمایہ کاری معاملات کو اعلیٰ سطح پر نگرانی اور تحفظ حاصل ہو، تاکہ کسی بھی غیر ضروری رکاوٹ یا تاخیر کو فوری طور پر دور کیا جاسکے۔ اس سے بیرونی سرمایہ کاروں کو یہ پیغام دیا جائے گا کہ حکومت ان کے مفادات کے تحفظ کیلئے سنجیدہ اور فعال کردار ادا کررہی ہے۔

کاروباری افراد اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو قانونی تحفظ فراہم کرنے اور ریگولیٹری مداخلت کو محدود کرنے کیلئے بھی متعدد تجاویز تیار کی گئی ہیں۔ دستاویز میں کہا گیا ہے کہ فنانشل ایکشن ٹاسک فورس کی گرے لسٹ کے علاوہ دیگر مالیاتی اداروں سے آنے والی رقوم پر اضافی اسکروٹنی نہ کی جائے، تاکہ جائز سرمایہ کاری کو غیر ضروری تاخیر کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس اقدام سے سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہونے کی توقع ظاہر کی جارہی ہے۔

سرمایہ کاروں کے تحفظ کیلئے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کے قوانین میں ترامیم تجویز کی گئی ہیں۔ مجوزہ اصلاحات کے تحت ریگولیٹڈ اداروں کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی سے قبل ایس ای سی پی کی منظوری لازمی قرار دی جائے گی۔ اس سے یہ یقینی بنایا جائے گا کہ کارروائیاں شفاف، منصفانہ اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے کی جائیں۔

مزید برآں، غیر ملکی سرمایہ کاروں کی گرفتاری اور ان کی رقم کی ضبطگی سے تحفظ دینے کی تجویز بھی شامل کی گئی ہے، تاکہ کاروباری ماحول میں غیر یقینی صورتحال کا خاتمہ ہو۔ نائیکوپ ہولڈرز کو بھی غیر ملکی سرمایہ کار کے طور پر قانونی تحفظ دینے کی تجویز سامنے آئی ہے، جس سے اوورسیز پاکستانیوں کو اپنے وطن میں سرمایہ کاری کیلئے مزید حوصلہ افزائی ملے گی۔

ٹیکس اصلاحات کے حوالے سے بھی اہم تجاویز دی گئی ہیں۔ دستاویز کے مطابق اگر کوئی کاروباری شخص ٹیکس اپیل دائر کرے تو اس صورت میں ریکوری کو خودکار طور پر معطل کر دیا جائے گا، تاکہ اپیل کے حتمی فیصلے تک کاروبار کو مالی دباؤ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اسی طرح ودہولڈنگ ٹیکس آڈٹس میں رسک بیسڈ نظام متعارف کروانے کی سفارش کی گئی ہے، جس کے تحت صرف مشتبہ یا ہائی رسک کیسز کی جانچ پڑتال ہوگی، جبکہ عام کاروباری افراد کو غیر ضروری آڈٹس سے بچایا جائے گا۔

معمولی ٹیکس غلطیوں کو فوجداری جرائم کی فہرست سے نکالنے کی بھی سفارش کی گئی ہے۔ اس اقدام کا مقصد کاروباری برادری کو یہ یقین دلانا ہے کہ چھوٹی نوعیت کی انتظامی یا تکنیکی غلطیوں پر سخت فوجداری کارروائی نہیں کی جائے گی۔ اسی طرح ایک بار ریٹرن نظرثانی پر جرمانہ اور سرچارج ختم کرنے کی تجویز بھی دی گئی ہے، تاکہ کاروباری افراد کو اپنی غلطیوں کی اصلاح کا موقع مل سکے۔

حکومتی اصلاحات میں ریگولیٹرز اور سرکاری افسران کو بھی نیک نیتی میں کیے گئے فیصلوں پر قانونی تحفظ دینے کی تجویز شامل ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ افسران خوف اور دباؤ کے بغیر میرٹ پر فیصلے کرسکیں اور سرمایہ کاری کے معاملات میں تاخیر نہ ہو۔ تاہم غیر قانونی مداخلت یا اختیارات کے ناجائز استعمال پر 30 روز قید یا 10 لاکھ روپے جرمانے کی سزا تجویز کی گئی ہے، تاکہ شفافیت اور احتساب کو یقینی بنایا جاسکے۔

سیلز ٹیکس کے تمام سرکاری عمل کو مکمل طور پر ڈیجیٹل کرنے کا فیصلہ اصلاحاتی پیکیج کا مرکزی نکتہ قرار دیا جا رہا ہے۔ ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے رجسٹریشن، ریٹرن فائلنگ، ریفنڈز اور آڈٹ سمیت تمام مراحل آن لائن کیے جائیں گے، جس سے کاروباری لاگت میں کمی اور وقت کی بچت ہوگی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے ٹیکس نیٹ میں اضافہ اور محصولات میں بہتری کی بھی توقع ہے، جبکہ کاروباری ماحول زیادہ شفاف اور جدید خطوط پر استوار ہوگا۔

مجموعی طور پر ان اصلاحات کا مقصد سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنا، غیر ضروری بیوروکریٹک رکاوٹوں کو کم کرنا اور ملکی معیشت کو پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے۔ حکومت کا مؤقف ہے کہ جب تک سرمایہ کاروں کو قانونی تحفظ، پالیسی کا تسلسل اور ریگولیٹری استحکام فراہم نہیں کیا جائے گا، اس وقت تک بڑے پیمانے پر بیرونی سرمایہ کاری کا حصول ممکن نہیں۔

کاروباری حلقوں نے ان مجوزہ اقدامات کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ اگر یہ اصلاحات مؤثر انداز میں نافذ ہوئیں تو ملک میں صنعتی سرگرمیوں میں اضافہ، روزگار کے نئے مواقع اور برآمدات میں بہتری دیکھنے کو ملے گی۔ اوورسیز پاکستانیوں اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کیلئے سازگار ماحول کی فراہمی نہ صرف سرمایہ کے بہاؤ کو تیز کرے گی بلکہ عالمی سطح پر ملک کے مثبت معاشی تشخص کو بھی مضبوط بنائے گی۔

حکام کے مطابق یہ تجاویز حتمی منظوری کے بعد مرحلہ وار نافذ کی جائیں گی۔ توقع کی جارہی ہے کہ ان اقدامات سے کاروباری لاگت میں کمی، قانونی پیچیدگیوں میں کمی اور سرمایہ کاری کے عمل میں تیزی آئے گی، جس کے نتیجے میں ملکی معیشت مزید مستحکم اور متحرک ہوگی۔

محفل نعت پاکستان خواتین کراچی شاخ کا نعتیہ مشاعرہ

شاہدہ عروج کی رہائش گاہ پر ہونے والے نعتیہ مشاعرہ کی صدارت ممتاز شاعرہ گلنار آفرین نے کی، تسنیم حسن نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی

راحت رخسانہ، قمر جہاں قمر، صدف بنت اظہار، عشرت حبیب، سلمی رضا سلمی، شاہدہ عروج، مہمان خصوصی تسنیم حسن اور صدر مشاعرہ گلنار آفرین نے کلام پیش کیا

رپورٹ: عشرت حبیب

محفل نعت پاکستان خواتین کراچی شاخ کا نعتیہ مشاعرہ اور رمضان کے حوالے سے درس کا انعقاد گلنار آفرین کی صدارت میں شاہدہ عروج کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا یو کے سے آئی ہوئی معروف شاعرہ تسنیم حسن نے بطور مہمان خصوصی نعتیہ مشاعرہ میں شرکت کی محفل نعت میں نظامت کے فرائض عشرت حبیب نے انجام دیئے مشاعرے کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا جس کی سعادت معروف شاعرہ شاہدہ عروج نے حاصل کی حمد باری تعالیٰ سلمی رضا سلمی نے پیش کی جن شاعرات نے اپنا نعتیہ کلام پیش کیا ان میں راحت رخسانہ، قمر جہاں قمر، صدف بنت اظہار، عشرت حبیب، سلمی رضا سلمی، شاہدہ عروج، مہمان خصوصی تسنیم حسن اور صدر مشاعرہ گلنار آفرین کے نام شامل ہیں تمام شاعرات نے اپنا خوبصورت نعتیہ کلام پڑھا اور داد وصول کی اس محفل میں جن نعت خواں نے نعت رسول پڑھی ان میں فرزانہ اقبال اور راحیلہ فیاضی کے نام شامل ہیں اس پرنور محفل میں خاندان کی دیگر خواتین بھی شامل ہوئیں اس موقع پر تسنیم حسن نے انور صدیقی بھائی کی وفات پر افسوس کا اظہار کیا انھوں نے مزید کہا کہ میں اس محفل کے توسط سے یہ پیغام دینا چاہتی ہوں کہ خواتین حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے راستے پر چلیں ایسی محفلوں کا انعقاد باعث برکت واجر وثواب ہے اان کے بعد صدر محفل گلنار آفرین نے کہا کہ اس بابرکت محفل میں شرکت میرے لئے باعث فخر ہے, اس موقع پر انہوں نے کہا کہ محفل نعت خواتین گزشتہ ساڑھے چار سال سے باقاعدگی سے مشاعرے کر رہی ہے جس کے لئے میں شاہدہ عروج، سلمٰی رضا سلمی اور عشرت حبیب کو مبارکباد پیش کرتی ہوں محفل نعت خواتین کراچی نعت گوئی کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہی ہے جو قابل تحسین ہے اس کے ساتھ ہی انہوں نے اپنا معروف نعتیہ کلام پیش کیا مشاعرے کے بعد عالمہ حسنہ یاسین نے رمضان المبارک کے حوالے سے بہت عمدہ درس دیا اور خصوصی دعا کروائی جس کے بعد تمام خواتین کو طعام کی دعوت دی گئی اور یوں یہ پرنور محفل اپنے اختتام کو پہنچی۔

پاکستان اور چین کے زرعی اور لائیو اسٹاک شعبے میں تعاون کا نیا باب رقم

پاکستان واچ رپورٹ

ایس آئی ایف سی کے تعاون سے پاکستان اور چین کے زرعی و لائیو اسٹاک شعبے میں تعاون کا نیا باب رقم ہو رہا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان حالیہ پیش رفت نہ صرف دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کا باعث بنی ہے بلکہ زرعی پیداوار، جدید ٹیکنالوجی کے فروغ اور ویٹرنری تعلیم کے شعبے میں ایک اہم سنگِ میل بھی ثابت ہو رہی ہے۔

جنوری میں چینی وفد کے دورہ پاکستان اور 2026 چین، پاکستان ایگریکلچر انویسٹمنٹ کانفرنس کے انعقاد کے بعد دونوں ممالک کے درمیان عملی تعاون کی رفتار میں نمایاں تیزی آئی ہے۔ اس پیش رفت کو خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (SIFC) کی پالیسی معاونت اور ادارہ جاتی سہو لت کاری نے مؤثر سمت فراہم کی، جس کے نتیجے میں کئی اہم معاہدے طے پائے۔

چین کے معروف ادارے Jinan Animal Husbandry Industry Craftsman College نے پاکستان میں دو اہم شراکت داریوں کا اعلان کیا۔ یہ معاہدے Pak-China Joint Chamber of Commerce and Industry اور معروف ڈیری ادارے Dairy Go کے ساتھ کیے گئے۔ ان معاہدوں کا مقصد پاکستان میں لائیوسٹاک اور اینیمل ہسبنڈری کے شعبے میں جدید تربیت، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور کاروباری مواقعوں کا فروغ ہے۔

ان معاہدوں کے تحت پاکستان میں "پاکستان چین اینیمل ہسبنڈری اینڈ ویٹرنری ٹیکنالوجی سینٹر" کے قیام کی راہ ہموار ہوگی۔ یہ مرکز جدید افزائشِ نسل (بریڈنگ)، مویشیوں کی صحت، خوراک کی تیاری، دودھ کی پیداوار میں اضافہ اور بیماریوں کی روک تھام جیسے اہم شعبوں میں مہارت فراہم کرے گا۔ اس اقدام سے نہ صرف مقامی کسانوں اور فارمرز کو فائدہ ہوگا بلکہ پاکستان کے لائیوسٹاک سیکٹر کی مجموعی استعداد بھی بڑھے گی۔

مزید برآں، چین نے پاکستان کے ممتاز تعلیمی ادارے University of Veterinary and Animal Sciences کے ساتھ مشترکہ تربیتی بیس قائم کرنے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ یہ تربیتی مرکز جدید ویٹرنری سائنس، بایو سیکیورٹی، ویکسینیشن پروگرامز اور ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ کے میدان میں مشترکہ تحقیق کو فروغ دے گا۔ اس شراکت داری کے ذریعے پاکستانی طلبہ اور ماہرین کو چینی ماہرین کے تجربات سے براہِ راست استفادہ حاصل ہوگا، جبکہ چین کو بھی پاکستان کے وسیع زرعی امکانات تک رسائی ملے گی۔

پاکستان کا لائیوسٹاک شعبہ ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ زرعی شعبے کے مجموعی جی ڈی پی میں نمایاں حصہ ڈالتا ہے اور دیہی آبادی کی بڑی تعداد کا ذریعہ معاش ہے۔ جدید ٹیکنالوجی، بہتر نسلوں اور جدید ویٹرنری سہولیات کی بدولت دودھ اور گوشت کی پیداوار میں نمایاں اضافہ ممکن ہے۔ چین کے ساتھ اس تعاون سے پاکستان میں پیداواری لاگت میں کمی، معیار میں بہتری اور برآمدات میں اضافہ متوقع ہے۔

چینی ماہرین کی جانب سے جدید ڈیری مینجمنٹ سسٹمز، سمارٹ فارمنگ ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل مانیٹرنگ کے طریقہ کار متعارف کروائے جائیں گے۔ اس سے نہ صرف جانوروں کی صحت بہتر ہوگی بلکہ بیماریوں کی بروقت تشخیص اور علاج بھی ممکن ہوگا۔ پاکستان میں لائیوسٹاک کے شعبے کو درپیش چیلنجز جیسے کم پیداواری صلاحیت، بیماریوں کا پھیلاؤ اور غیر معیاری خوراک کی فراہمی کو اس تعاون کے ذریعے کم کیا جاسکے گا۔

ایس آئی ایف سی کی پالیسی سپورٹ نے اس شراکت داری کو عملی شکل دینے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ ادارہ جاتی رکاوٹوں کو کم کرنا، سرمایہ کاروں کو ون ونڈو سہولت فراہم کرنا اور بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ تیز رفتار فیصلہ سازی ایس آئی ایف سی کی نمایاں کامیابیاں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ چین جیسے بڑے شراکت دار کے ساتھ زرعی شعبے میں تعاون کو نئی رفتار ملی ہے۔

پاکستان اور چین کے تعلقات ہمیشہ اسٹریٹجک شراکت داری پر مبنی رہے ہیں۔ سی پیک کے بعد اب زرعی اور لائیوسٹاک شعبے میں تعاون کو نئی جہت مل رہی ہے۔ یہ پیش رفت نہ صرف خوراک کے تحفظ (فوڈ سیکیورٹی) کو مضبوط بنائے گی بلکہ دیہی معیشت کو مستحکم کرنے میں بھی معاون ثابت ہوگی۔

ماہرین کے مطابق اگر جدید ویٹرنری ٹیکنالوجی، بریڈنگ پروگرامز اور سائنسی تحقیق کو مؤثر انداز میں نافذ کیا جائے تو پاکستان چند برسوں میں ڈیری اور گوشت کی پیداوار میں نمایاں اضافہ کر سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ حلال گوشت کی عالمی منڈی میں پاکستان کی مسابقتی حیثیت مزید مستحکم ہوگی۔

مشترکہ تربیتی بیس کے قیام سے پاکستانی نوجوانوں کو ہنرمند بنانے میں مدد ملے گی۔ ویٹرنری سائنس کے طلبہ کو بین الاقوامی معیار کی تعلیم اور عملی تربیت فراہم ہوگی، جس سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ اس کے علاوہ مشترکہ تحقیقی منصوبے بیماریوں کی روک تھام، ویکسین کی تیاری اور جانوروں کی جینیاتی بہتری کے شعبے میں نئی راہیں کھولیں گے۔

چین کی جانب سے سرمایہ کاری اور تکنیکی معاونت پاکستان کے زرعی وژن کو عملی جامہ پہنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ یہ تعاون صرف سرکاری سطح تک محدود نہیں رہے گا بلکہ نجی شعبہ، تعلیمی ادارے اور کسان برادری بھی اس سے براہِ راست مستفید ہوں گے۔

مجموعی طور پر دیکھا جائے تو ایس آئی ایف سی کے تعاون سے پاکستان اور چین کے درمیان زرعی و لائیوسٹاک شعبے میں ہونے والی یہ پیش رفت ایک تاریخی سنگِ میل ہے۔ اس سے نہ صرف دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط ہوں گے بلکہ پاکستان کی زرعی معیشت میں جدت، استحکام اور ترقی کی نئی راہیں بھی ہموار ہوں گی۔ آنے والے برسوں میں یہ شراکت داری دیہی خوشحالی، خوراک کے تحفظ اور برآمدات کے فروغ کا ذریعہ بن کر قومی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔

نوجوان نسل کو قرآن وسنت کی جانب راغب کر رہے ہیں طاہر سلطانی

علمی ادبی نشستیں و قرآن نمبر جیسی تصانیف معاشرے میں مثبت سوچ و فکر اجاگر کرتی ہیں سید اصغر کاظمی

طاہر سلطانی جیسی شخصیات قوم کی فکری رہنمائی کا فریضہ انجام دے رہی ہیں صادق شیخ

پاکستان واچ نیوز

ادارہ چمنستانِ حمد ونعت ٹرسٹ کے بانی چیئرمین اور عالمی شاعرِ حمد ونعت طاہر سلطانی نے کہا کہ حمد و نعت کا فروغ ہماری دینی، اخلاقی اور ادبی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ عصرِ حاضر میں نوجوان نسل کو قرآن وسنت کے پیغام سے جوڑنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب علمی وادبی محافل کو باقاعدگی سے منعقد کیا جائے۔ انہوں نے اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ اہلِ علم ودانش ایک ہی پلیٹ فارم پر جمع ہو کر فکری اور روحانی ہم آہنگی کو فروغ دے رہے ہیں۔ اپنی مرتب کردہ کتاب "قرآن نمبر" معزز مہمانوں کو پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ کاوش قرآن فہمی، عشقِ رسول ﷺ اور دینی شعور کو عام کرنے کی ایک ادنیٰ سی کوشش ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ تصنیف بالخصوص نوجوان نسل کے لیے رہنمائی اور فکری اصلاح کا ذریعہ ثابت ہوگی۔ یہ باتیں انہوں نے بزمِ افق کاظمی کے جنرل سیکرٹری، ممتاز دانشور اور متعدد کتب کے مصنف سید محمد اصغر شاہ کاظمی اور پاکستان مسلم لیگ (ق) سندھ کے سیکرٹری نشر و اشاعت محمد صادق شیخ کے اعزاز میں منعقدہ عصرانے سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ اس موقع پر بزمِ افق کاظمی کے جنرل سیکرٹری، دانشور اور مصنف سید محمد اصغر کاظمی نے کہا کہ علمی و ادبی نشستیں معاشرے میں مثبت سوچ اور فکری بیداری کو فروغ دیتی ہیں۔ انہوں نے طاہر سلطانی کی علمی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ "قرآن نمبر" جیسی ان کی دیگر تصانیف بھی معاشرے میں دینی و اخلاقی اقدار کے استحکام کا ذریعہ بن رہی ہیں اور نئی نسل کے لیے مشعلِ راہ ثابت ہوں گی۔ اس موقع پر پاکستان مسلم لیگ (ق) سندھ کے سیکرٹری نشر و اشاعت محمد صادق شیخ نے کہا کہ دین اور ادب کا حسین امتزاج ہی ایک مضبوط، باوقار اور مہذب معاشرے کی بنیاد رکھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے بامقصد پروگرام اتحاد، محبت، برداشت اور فکری ہم آہنگی کو فروغ دیتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ علمی وادبی شخصیات کی سرپرستی اور حوصلہ افزائی نہایت ضروری ہے کیونکہ یہی افراد معاشرے میں مثبت سوچ کو پروان چڑھاتے اور قوم کی فکری رہنمائی کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ آئندہ بھی ایسے علمی و ادبی پروگراموں کی بھرپور حمایت اور تعاون جاری رکھا جائے گا تاکہ دینی وسماجی اقدار کو مزید مستحکم کیا جا سکے۔ اس موقع پر بزمِ جہانِ حمد ونعت کے جوائنٹ سیکرٹری محمد ندیم کاردار نے کہا کہ حمد ونعت ریسرچ سینٹر کراچی میں اس نوعیت کی نشستیں علمی سرمائے میں اضافہ کرتی ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی ایسی تقریبات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ دینی و ادبی خدمات کو مزید وسعت دی جا سکے۔

سول اسپتال کراچی کے کالج آف نرسنگ کا پہلا کانووکیشن

39 نرسنگ گریجوٹس کو بی ایس این ڈگریاں

نرسنگ واحد شعبہ جہاں عالمی سطح پر روزگار کے وسیع مواقع موجود ہیں، مقررین

دنیا کو 25 لاکھ نرسز کی ضرورت، کالج آف نرسنگ سول اسپتال کے پہلے کانووکیشن میں انکشاف

نرسنگ انسانیت کی خدمت کا بہترین پیشہ ہے، کالج آف نرسنگ سول اسپتال کے پہلے کانووکیشن سے خطاب

پاکستان واچ نیوز

کالج آف نرسنگ ڈاکٹر کے ایم رتھ فاؤ سول اسپتال کراچی کے پہلے کانووکیشن میں 39 نرسنگ گریجویٹس کو (بی ایس این) ڈگریاں تفویض کر دی گئیں ں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ دنیا بھر میں 25 لاکھ جبکہ پاکستان میں 9 لاکھ نرسز کی ضرورت ہے۔ نوجوان بہتر روزگار کے لیے بیرون ملک جانے کی کوشش میں اپنی جانیں خطرے میں ڈالتے ہیں، مگر نرسنگ وہ واحد شعبہ ہے جس کے گریجویٹس کا دنیا کے مختلف ممالک میں انتظار کیا جا رہا ہے۔ کانووکیشن کے مہمانِ خصوصی گورنر سندھ کے مشیر اور وفاقی سیکریٹری سید طارق مصطفیٰ تھے۔ اس موقع پر ڈاؤ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے رجسٹرار ڈاکٹر اشعر آفاق نے بیچلرز آف نرسنگ (بی ایس این) چار سالہ ڈگری پروگرام کے طلبہ سے انسانیت کی خدمت اور پیشے سے وفاداری کا حلف لیا۔ تقریب سے پاکستان نرسنگ اینڈ مڈوائفری کونسل کے ڈائریکٹر محمد علی، ڈپٹی سیکریٹری ہیلتھ سندھ ذہیب احمد شیخ، ڈاکٹر صابر میمن، ڈاکٹر اکرم سلطان اور کالج کی پرنسپل ڈاکٹر خیر النساء نے بھی خطاب کیا۔ سید طارق مصطفیٰ نے کہا کہ یہ دن گریجویٹس اور ان کے والدین کے لیے خوشی کا باعث ہے جنہوں نے نرسنگ کے شعبے کا انتخاب کیا، کیونکہ انسانیت کی خدمت کے لیے اس سے بہتر کوئی پیشہ نہیں۔ طارق مصطفیٰ نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ تعلیم کا سفر گریجویشن پر ختم نہ کریں بلکہ آگے بھی جاری رکھیں۔۔ محمد علی نے کہا کہ نرسنگ کے شعبے میں بے شمار مواقع موجود ہیں اور بیرون ملک ادارے گریجویشن سے پہلے ہی پاکستانی نرسز کو بھرتی کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں تقریب کے آخر میں نرسنگ گریجویٹس کو ڈگریاں دی گئیں اور پہلی پوزیشن حاصل کرنے والی صدف وزیر دوسری پوزیشن حاصل کرنے والی ثنا سیف کو اعزازی شیلڈ دی گئی جبکہ تیسری پوزیشن کا اعزاز چار طالبات کو حاصل ہوا جس میں ثمرہ خالد، عظمیٰ، اقرا انور اور علیزہ مائیکل شامل تھیں۔

چیف ایڈیٹر: شیخ راشد عالم

ایڈیٹر: نشید آفاقی

صارفین سے سرکار تک

کنزیومر واچ

CONSUMER WATCH PAKISTAN

عوام۔نظام اور ایوان

چیف ایڈیٹر: شیخ راشد عالم ایڈیٹر: نشید آفاقی

پاکستان واچ

PAKISTAN WATCH

Government of Pakistan office of the Press Registrar Islamabad Registration No.2793

H41، پی ای سی ایچ ایس، بلاک 2، کراچی فون نمبر: 021-34528802-3